FRI.4.July.2025
VOLUME:20 NO:162
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ناندیڑ
ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 4/جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 162
8/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

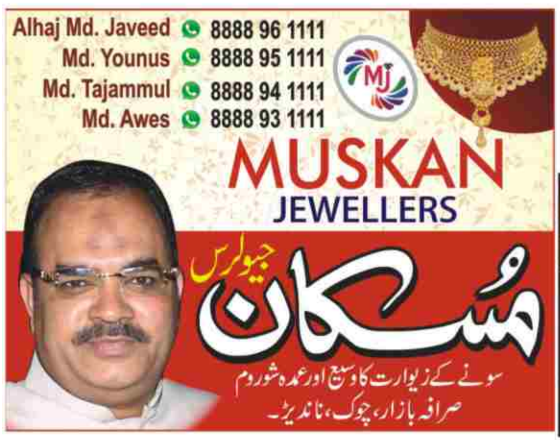

ہماچل پردیش: بادل پھٹنے کے بعد اب بھی 56/ افراد لاپتہ

مہلوکین کی تعداد 19 پہنچی، ریاستی حکومت نے فضائیہ سے مانگی مدد

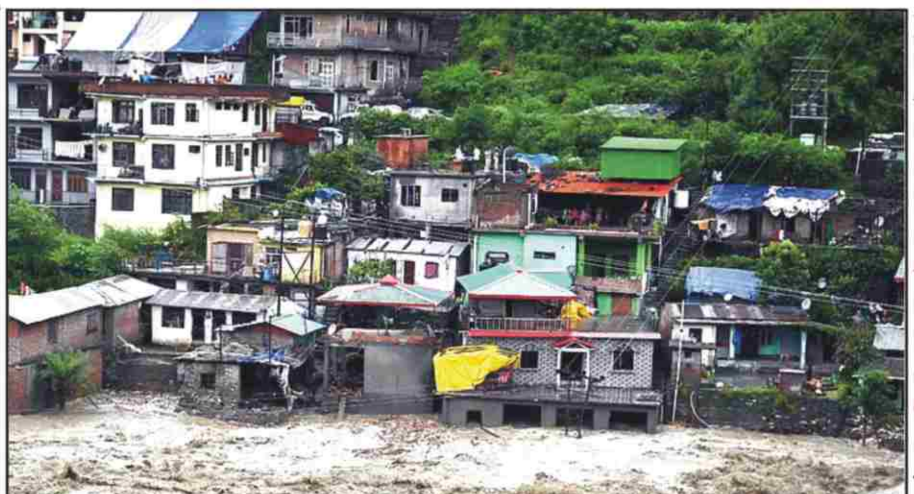

منڈی: (ایجنسیز) ہماچل پردیش میں بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے تازہ حادثہ میں مرنے والوں کی تعداد 19 تک پہنچ گئی ہے۔ منڈی ضلع میں لاپتہ لوگوں کی تعداد 34 سے بڑھ کر 56 ہو گئی ہے، ان میں سب سے زیادہ 46 لوگ سراج علاقہ کے ہیں۔ تھناگ میں ،8 گوہر میں ،6 کانگڑا میں 2 اور کرسوگ، نادون اور جوگیندر نگر میں 1-1 فرد کی جان گئی ہے، اس کے علاوہ 370 لوگوں کو ریسکیو کیا گیا ہے۔ بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث تھناگ اور جنجھیلی سب ڈویژن میں سڑکیں دھنس گئی ہیں۔ کئی علاقوں میں این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور انتظامیہ کی ٹیمیں امداد اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں۔ اس درمیان ریاست کے وزیر اعلیٰ سکھوندر سنگھ سکھو نے منڈی کے متاثرہ علاقوں کا ہوائی سروے کرنے کے بعد ریسکیو اور ڈیزاسٹر ریلیف کے لیے فضائیہ سے مدد طلب کی ہے۔ 30 جون کو بادل پھٹنے، شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ریاست میں 100 سے زائد سڑکیں اب بھی بند ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق منڈی میں 154 گھر، 106 گوشالہ اور 14 پل منہدم ہوئے ہیں۔ کُلّو کی بنجاری وادی میں پھنسے قریب 250 سیاحوں کو بحفاظت نکال لیا گیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق رواں مانسون سیزن کے دوران 20 جون سے 2 جولائی تک ریاست میں قدرتی آفات کی وجہ سے 63 لوگوں کی موت ہو چکی ہے، 109 زخمی ہوئے ہیں اور 40 گمشدہ ہیں۔ اس دوران کُل 40,702.43 لاکھ روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ موسمیاتی مرکز شملہ کے مطابق ریاست میں 9 جولائی تک شدید بارش جاری رہنے کا یلو الرٹ ہے۔ 3، 8، 4 اور 9 جولائی کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے اور 5 سے 7 جولائی تک کئی علاقوں میں شدید بارش کا اورینج الرٹ جاری ہوا ہے۔ اونا، بلاس پور، ہمیرپور، چمبا، کانگڑا، کُلّو، منڈی، شملہ، وسلن اور سرمور اضلاع میں الگ الگ روز شدید بارش کا اورنج الرٹ ہے۔ ایسے میں لوگوں کو محتاط رہنے کو کہا گیا ہے، ندی، نالوں اور لینڈ سلائیڈنگ کے تئیں حساس جگہوں سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی موسم کے حالات کے مطابق سفر کی منصوبہ بندی کرنے کو کہا گیا ہے۔ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران کانگڑا، ہمیرپور، شملہ اور سرمور اضلاع میں کیچمنٹ علاقوں میں درمیانی درجے کے سیلاب کا بھی خطرہ ہے۔ دوسری جانب شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے اب تک محکمہ واٹر اینڈ پاور کے 3698 منصوبوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ان میں 2786 پانی کی سپلائی، 733 آبپاشی اور 41 سیوریج کے منصوبے شامل ہیں۔ محکمہ کی جانب سے اب تک 240 کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ مکیش اگنی ہوتری نے کہا کہ "حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے محکمہ واٹر اینڈ پاور کو فوری کارروائی کا حکم دیا گیا ہے۔ محکمہ نے جنگی سطح پر بحالی کا کام شروع کر دیا ہے۔ محکمہ کو پینے کا پانی اور سیوریج کی خدمات کو ترجیحی بنیاد پر بحال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اب تک 1591 پانی کی سپلائی کو عارضی طور پر بحال کر دیا گیا ہے۔"

پنجاب: وزیر برائے صنعت اور این آر آئی کلدیپ دھالیوال نے استعفیٰ دیا

امرتسر: (ایجنسیز) پنجاب کی بھگونت مان حکومت میں وزیر کلدیپ سنگھ دھالیوال نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ استعفیٰ کے بعد ان کا پہلا ردعمل بھی سامنے آ گیا ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ آج بھی پارٹی کے وفادار سپاہی ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔ انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں 5.3 سال کابینہ میں رہنے کا موقع ملا۔ سابق وزیر کلدیپ دھالیوال نے کہا کہ "میں پنجاب اور پنجابی کے لیے کام کرتا رہوں گا۔ میں اپنے حلقہ کے لیے بھی کام کروں گا، پارٹی جو بھی کام سونپے گی اسے دل سے نبھاؤں گا۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ "آپ کا بیٹا، آپ کا بھائی، کبھی پنجاب کو پیٹھ نہیں دکھائے گا۔ میرے لیے وزارتی عہدہ اتنی اہمیت نہیں رکھتا، جتنی پنجاب رکھتا ہے۔ میں امریکہ کی شہریت چھوڑ کر پنجاب کے لیے آیا ہوں، میرے بچے وہیں رہتے ہیں۔" دھالیوال کا کہنا ہے کہ "میں نے 10 سال پارٹی میں کام کیا، ایک بھی چھٹی نہیں لی۔ دل سے کام کرتا ہوں، اب بھی کرتا رہوں گا۔" انہوں نے اپنے استعفیٰ کے تعلق سے کہا کہ "میں نے اپنی مرضی سے استعفیٰ دیا ہے۔ میرے لیے پنجاب سب سے پہلے آتا ہے، میرے لیے عہدہ اور محکمہ اہم نہیں ہے۔ مجھے کہا گیا کہ کسی اور کو موقع دیا جائے گا، تو میں نے کہا کہ ہاں ضرور موقع ملنا چاہیے، اسی لیے میں نے استعفیٰ دیا۔

'الیکشن کمیشن وہ مہرہ ہے جو...'، بہار میں 'ایس آئی آر' معاملہ پر

کانگریس نے پھر الیکشن کمیشن پر سوال اٹھایا

پٹنہ: (ایجنسیز) بہار اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ریاست میں 'ایس آئی آر' یعنی ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ ایک طرف الیکشن کمیشن اس کے فائدے شمار کرا رہا ہے، تو دوسری طرف اپوزیشن پارٹیاں مدلل طریقے سے خامیوں کو سامنے رکھ رہی ہیں۔ سب سے بڑا سوال تو یہی اٹھ رہا ہے کہ قلیل مدت میں تقریباً 8 کروڑ ووٹرس کی شناخت کو کس طرح جانچا جائے گا۔ کانگریس اس معاملے پر لگاتار سوال اٹھا رہی ہے اور الیکشن کمیشن کو کٹھرے میں کھڑا کر رہی ہے۔ آج ایک بار پھر کانگریس لیڈران نے پریس کانفرنس کر میڈیا کے سامنے کچھ اہم باتیں رکھیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر پون کھیڑا نے تو واضح لفظوں میں کہا کہ "ہم سبھی کے پاس ووٹ دینے کا ایک اہم حق ہے، جس کے اوپر سازشاً چوٹ کرنے کے لیے قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن وہ مہرہ ہے، جو یہ قدم اٹھا رہا ہے۔ ہم لگاتار اس معاملے پر سوال اٹھا رہے ہیں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "حیرانی کی بات ہے، جب لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی یا راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے مطالبہ کرتے ہیں کہ ووٹر لسٹ دیجیے، ووٹنگ کے دن کی فوٹیج دیجیے... تو مہینوں تک الیکشن کمیشن کا جواب تک نہیں آتا ہے، لیکن یہاں ایک ماہ میں پورے بہار کی نئی ووٹر لسٹ بن جائے گی۔" پون کھیڑا نے میڈیا کو جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ "ہمارے کچھ مجاز لوگ الیکشن کمیشن کو خط بھیجتے ہیں، اور جب ہم ان سے ملاقات کرنے جاتے ہیں تو چیف الیکشن کمشنر ہمیں دھمکانے والے لہجہ میں کہتے ہیں 'یہ الیکشن کمیشن ہے، نیا نارمل ہے'۔ یعنی الیکشن کمشنر طے کریں گے کہ وہ کانگریس کے کس لیڈر سے ملاقات کریں گے۔" انھوں نے مزید کہا کہ "چیف الیکشن کمشنر نے ایک نئی روایت شروع کی ہے، جس میں وہ صحافیوں کو پیغام بھیج کر خبریں پلانٹ کرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ وہ بات راز رہ جائے گی۔ لیکن آپ کو بتا دوں، کوئی بات راز نہیں رہتی ہے۔" پون کھیڑا نے الیکشن کمیشن کے افسران سے سنجیدہ انداز میں کچھ گزارشات بھی کیں۔ انھوں نے کہا کہ "جو بھی لوگ آج ملک کے الگ الگ اداروں میں ہیں، انھیں سمجھ لینا چاہیے کہ وہ جس کرسی پر بیٹھے ہیں، ان سے پہلے کہیں بہتر لوگ ان کرسیوں پر بیٹھ کر جا چکے ہیں، اور آنے والے وقت میں انہی کرسیوں پر آپ سے بھی اچھے لوگ بیٹھیں گے۔ سوال ہے کہ آپ کیا وراثت چھوڑ کر جائیں گے، ملک کے لوگ آپ کو کس لیے یاد رکھیں؟" اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ "کیا ملک الیکشن کمیشن کے افسران کو اس لیے یاد رکھے گا کہ پورا اپوزیشن ووٹر لسٹ مانگ رہا تھا اور آپ نہیں دے رہے تھے؟ ووٹنگ کے ویڈیو فوٹیج 45 دن بعد نہیں دیے جائیں گے۔ مہاراشٹر میں اچانک 5 بجے کے بعد ووٹنگ فیصد بڑھ گیا، لیکن آپ نے آج تک اس پر جواب نہیں دیا؟ اس لیے ہمیں لگتا ہے کہ جمہوری عمل پر بہت بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ یہ خطرہ صرف اپوزیشن کے لیے نہیں، بلکہ ہر ایک ووٹر کے لیے ہے۔" پریس کانفرنس کے دوران پون کھیڑا نے الیکشن کمیشن پر طنز کے تیر بھی چلائے۔ انھوں نے کہا کہ "(گزشتہ روز) ہمیں الیکشن سے مل کر احساس ہوا کہ ہم غلط پتہ پر چلے گئے ہیں۔ الیکشن کمیشن کو اپنی خود کی بلڈنگ میں بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بی جے پی کا بڑا سا ہیڈکوارٹر ہے، انہیں وہیں ایک منزل لے کر بیٹھ جانا چاہیے۔" تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے کانگریس لیڈر نے یہ بھی کہا کہ "الیکشن کمیشن اگر بچولیہ ہے تو ہم بچولیوں سے کیوں ملیں، ہم سیدھا بی جے پی سے بات کریں گے۔" بعد ازاں وہ وضاحتی انداز میں کہتے ہیں کہ "معاف کیجیے گا، لیکن الیکشن کمیشن کسی پارٹی کا بچولیہ نہیں ہوسکتا۔ سبھی کو اپنے دائرے میں رہ کر کام کرنا ہوگا، یہی جمہوریت کی تعریف ہے۔ میں مکمل انکساری سے الیکشن کمیشن کو تنبیہ دے رہا ہوں کہ یہ اقتدار آنے جانے والی چیز ہے۔ آپ بی جے پی کی غلامی کیوں کر رہے ہیں؟"

صرف 45 دن میں بیوی نے شوہر کا گیم کر دیا!

اورنگ آباد (بہار): بہار کے اورنگ آباد میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں شادی کے محض 45 دن بعد ہی ایک خاتون نے اپنے عاشق کے ساتھ مل کر شوہر کے قتل کی سازش کی اور اسے انجام بھی دیا۔ اس ہولناک واردات نے میگھالیہ کے مشہور راجہ رگھوونشی قتل کیس کی یاد تازہ کر دی، جس میں سونم رگھوونشی نے شادی کے کچھ ہی دن بعد اپنے شوہر کو قتل کروا دیا تھا۔ بہار کے اورنگ آباد پولیس نے اس قتل کی گتھی سلجھا کر مقتول پرینشو عرف چھوٹو کی بیوی گنجا سنگھ سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ عاشق کے عشق میں اندھی ہو کر قتل کی سازشیہ واردات 24 جون کی رات نوی نگر تھانہ حدود کے لبوکھاپ مور کے قریب پیش آئی، جہاں پرینشو کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ اورنگ آباد کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) امبریش راہل نے پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ اس قتل کی ماسٹر مائنڈ خود مقتول کی بیوی گنجا سنگھ تھی، جس کے اپنے دیور جیون سنگھ سے ناجائز تعلقات تھے۔ شادی کے بعد پرینشو ان کے تعلقات میں رکاوٹ بن رہا تھا، اسی لیے گنجا اور جیون نے مل کر شوہر کے قتل کی منصوبہ بندی کی اور کرائے کے قاتلوں کو سپاری دی۔ قتل کے وقت مکمل منصوبہ بند یا ایس پی نے بتایا کہ 24 جون کی رات جب پرینشو اپنی موٹر سائیکل پر گاؤں باروان واپس جا رہا تھا، تو گھات لگا کر حملہ کیا گیا اور اسے گولی مار دی گئی۔ واردات کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی۔ ایس آئی ٹی نے کال ڈیٹیل ریکارڈ، سی سی ٹی وی فوٹیج اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر گنجا سنگھ، جے شنکر اور مکیش شرما کو گرفتار کر لیا۔ تفتیش کے دوران گنجا نے قتل کی سازش میں اپنے کردار کو قبول کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ گنجا اور جیون سنگھ کے درمیان مسلسل رابطہ تھا اور جیون سنگھ نے ہی کرائے کے قاتلوں سے بات کر کے قتل کی سازش کو عملی جامہ پہنایا۔ پولیس نے جیون سنگھ کو بھی حراست میں لے لیا ہے جبکہ دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

'مہاراشٹر میں روزانہ 8 کسان اپنی زندگی ختم کر رہے'

پرینکا گاندھی نے مودی حکومت کو بنایا ہدف تنقید

نئی دہلی: (ایجنسیز) مہاراشٹر میں رواں سال کے اوائل 3 ماہ کے دوران 767 کسانوں کی خودکشی کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں لگاتار بی جے پی حکومت کو اس کے لیے ذمہ دار ٹھہرا رہی ہیں۔ مہاراشٹر کی فڑنویس حکومت کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا جا رہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے اس معاملے میں براہ راست وزیر اعظم نریندر مودی پر ہی حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کی گئی ایک پوسٹ میں پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ "مہاراشٹر میں 3 مہینوں میں 767 کسانوں نے خودکشی کر لی، یعنی روزانہ 8 کسان اپنی زندگی ختم کر رہے ہیں۔ معاشی بحران، بڑھتا قرض، برباد ہوتی فصلیں، کھاد-بیج-ڈیزل کی مہنگائی اور فصلوں کی مناسب قیمت نہ ملنا کسانوں کے گلے کی پھانس بن گیا ہے۔" وہ مزید لکھتی ہیں کہ "نریندر مودی جی کی حکومت نے چند ارب پتیوں کے تو 16 لاکھ کروڑ روپے معاف کر دیے، لیکن جن کسانوں سے 'دوگنی آمدنی' کا وعدہ کیا تھا، چھوٹی سی مدد دے کر ان کی جان بچانے کے بارے میں بھی کبھی نہیں سوچا۔" قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر میں کسانوں کی بڑھتی خودکشی معاملہ پر کانگریس نے بھی 2 جولائی کو سوشل میڈیا پر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کی گئی پوسٹ میں پارٹی نے لکھا تھا کہ "2025 کے ابتدائی 3 مہینوں میں مہاراشٹر میں 767 کسانوں نے خودکشی کر لی۔ یہ اعداد و شمار بے حد حیران کرنے والے ہیں، جو مودی حکومت میں کسانوں کی بدحالی بیان کر رہے ہیں۔" کانگریس نے اس پوسٹ میں کسانوں کی حالت زار کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا تھا کہ "بی جے پی حکومت میں کسان بھاری قرض سے دبے ہیں، وہ معاشی بحران سے نبرد آزما ہو رہے ہیں، زراعت کے سامان پر جی ایس ٹی نافذ ہے، انھیں فصل کی صحیح قیمت نہیں مل رہی۔" مذکورہ بالا حقائق کو پیش کرنے کے بعد کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی کا وہ پرانا وعدہ یاد دلایا تھا، جس میں کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات کہی گئی تھی۔ کانگریس نے لکھا تھا کہ "نریندر مودی نے وعدہ کیا تھا کہ 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی ہو جائے گی، لیکن آج کسانوں کی عمر نصف ہو گئی ہے۔" ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ "چوتھی بڑی معیشت کا ڈھول پیٹنے والے نریندر مودی ملک کے سرمایہ کاروں کا لاکھوں کروڑوں کا قرض تو معاف کر دیتے ہیں، لیکن کسانوں کا ایک روپیہ معاف نہیں کرتے۔ کُل ملا کر نریندر مودی ملک کے کسانوں کو تباہ کرنے پر آمادہ ہیں۔"

اسرائیل نے ایرانی میزائلوں کو روک کر بچا ہوا گولا بارود غزہ پر گرایا: رپورٹ

تل ابیب: (ایجنسیز) اسرائیلی میڈیا کی ایک تازہ رپورٹ سے انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیلی فوج نے ایران کے ساتھ 12 روزہ جنگ کے دوران فضائی دفاعی مشن سے واپس آنے والے پائلٹوں کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنا بچا ہوا گولا بارود باقاعدہ غزہ کی پٹی پر گرا دیں۔ رپورٹ کے مطابق، یہ عمل ابتدائی طور پر پائلٹوں کی طرف سے ایک "رضاکارانہ اقدام" کے طور پر شروع ہوا، جس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ وہ خان یونس اور شمالی غزہ میں مصروف بری افواج کی مدد کرنا چاہتے تھے۔ تاہم یہ جلد ہی روزمرہ کی عملی پالیسی بن گئی، اور فضائیہ کے سربراہ "تومر بار" کے احکامات کے تحت تمام فضائی اسکواڈرنز میں اس پر عمل شروع کر دیا گیا۔ اسرائیلی اخبار "معاریف" کے مطابق، ایران کے میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے پر مامور طیاروں نے صرف فضاء سے فضا میں مار کرنے والے میزائل نہیں اٹھائے ہوئے تھے بلکہ فضاء سے زمین پر مار کرنے والے گولے بھی لے رکھے تھے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جب یہ پائلٹ اپنے ایران سے متعلق مشن مکمل کر لیتے تو وہ کنٹرول رومز سے رابطہ کرتے اور اپنا بچا ہوا گولہ بارود غزہ کی پٹی کے اندر مخصوص اہداف پر گرانے کی پیش کش کرتے۔ فضائیہ کے اعلیٰ افسران نے بھی اس پہل کو قبول کر لیا، اور چند گھنٹوں کے اندر یہ عمل ایک معمول بن گیا، یہاں تک کہ اسکواڈرنز کو ہدایت دی گئی کہ وہ لینڈنگ سے قبل زمینی یونٹوں کے ساتھ ہم آہنگی کریں اور واپسی پر غزہ میں اہداف کو نشانہ بنائیں۔ عسکری حکام نے اس عمل کو "طاقت میں دوگنا اضافہ" قرار دیا، کیونکہ اس سے فضائیہ کو اضافی وسائل استعمال کیے بغیر غزہ میں بم باری کے دائرے کو وسعت دینے کا موقع ملا۔ رپورٹ کے مطابق، اس پالیسی کا نتیجہ غزہ پر "شدید فضائی حملوں کی لہر" کی صورت میں سامنے آیا، حالانکہ اصل جنگی محاذ ایران تھا۔ ادھر اسرائیلی فوج نے بھی تصدیق کی ہے کہ روزانہ درجنوں جنگی طیارے اس عمل میں شریک رہے، اور ہر طیارے نے لینڈنگ سے قبل غزہ کی محصور پٹی پر اپنا بچا ہوا گولہ بارود گرایا۔

غزہ معاہدے میں مستقل جنگ بندی کے لیے مذاکرات شامل ہیں: فلسطینی ذرائع

غزہ: (ایجنسیز) فلسطینی ذرائع نے جمعرات کے روز بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ضمانت کے تحت پیش کی گئی امریکی تجویز میں، غزہ میں 60 دن کے لیے جنگ بندی شامل ہے۔ ذرائع نے "العربیہ/الحدث" کو بتایا کہ ممکنہ معاہدے کے پہلے دن مستقل جنگ بندی پر مذاکرات کا آغاز ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی تجویز میں 10 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی اور 18 لاشوں کی واپسی شامل ہے۔ اس سے قبل ایک اسرائیلی عہدے دار نے تصدیق کی تھی کہ حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ تیار ہو چکا ہے، جس کے تحت 10 زندہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور 18 لاشوں کی واپسی کے بدلے اسرائیل فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ ذرائع کے مطابق، اس نئی تجویز میں سب سے نمایاں تبدیلی یہ ہے کہ اس میں پانچ مراحل پر مشتمل 60 دنوں کا نظام الاوقات شامل ہے، جب کہ گزشتہ تجویز میں صرف سات دنوں کے اندر زندہ قیدیوں کی رہائی کی بات کی گئی تھی۔ عہدے دار نے وضاحت کی کہ اسرائیل نے اصولی طور پر اس بات پر رضامندی ظاہر کی ہے کہ وہ غزہ کے اندر ایک متعین علاقے تک پیچھے ہٹ جائے گا، جبکہ صرف موراج راہ داری میں محدود فوجی موجودگی برقرار رکھی جائے گی۔ یہ اقدام معاہدے پر عمل درآمد کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی کوشش ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کے اندر اس معاہدے کی حمایت میں اضافہ ہو رہا ہے، حتیٰ کہ بن گویر اور سموٹرچ جیسے وزراء کی مخالفت کے باوجود، جو اگرچہ معترض ہیں لیکن اتحاد کو گرانے کی دھمکی نہیں دے رہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آ رہی ہے جب امریکی حمایت سے مغربی کنارے میں جزوی خود مختاری نافذ کرنے کے امکانات موجود ہیں۔ عہدے دار نے یہ بھی اشارہ دیا کہ فوجی راستہ ابھی ترک نہیں کیا گیا، اور اگر مذاکرات ناکام ہو گئے تو فوج ایک بڑی کارروائی کے لیے تیار ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز اعلان کیا تھا کہ اسرائیل نے حماس کے ساتھ 60 دن کے لیے ایک نئے جنگ بندی معاہدے کی شرائط قبول کر لی ہیں، اور اس دوران امریکا دونوں فریقوں کے ساتھ مل کر 20 ماہ سے جاری غزہ کی جنگ کو ختم کرنے کی کوشش کرے گا۔ ٹرمپ نے حماس کو متنبہ کیا تھا کہ اگر اس نے اس پیشکش کو قبول نہ کیا تو اس کے "مواقع کم ہوتے جائیں گے"۔ یہ کوششیں ایسے وقت ہو رہی ہیں جب اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو چند دن بعد واشنگٹن کا دورہ کرنے والے ہیں جہاں ان کی ٹرمپ سے ملاقات طے ہے۔ جنوری میں طے پانے والے گزشتہ جنگ بندی معاہدے میں تین مراحل شامل تھے، لیکن دونوں فریق صرف پہلے مرحلے تک ہی پہنچ سکے۔ اس مرحلے میں حماس کے زیر حراست چند یرغمالیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ ہوا تھا، اور انسانی امداد غزہ پہنچنے میں کامیاب رہی تھی۔ جب یہ مرحلہ یکم مارچ کو مکمل ہوا تو اسرائیل نے اس میں توسیع کی خواہش ظاہر کی، جبکہ حماس نے معاہدے کے مطابق دوسرے مرحلے میں جانے کا مطالبہ کیا۔ دوسرے مرحلے میں باقی زندہ یرغمالیوں کی رہائی، مزید فلسطینی قیدیوں کی آزادی، مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا شامل تھا۔ تاہم یہ مرحلہ ہمیشہ سب سے دشوار رہا، کیونکہ اس میں اسرائیل کو اپنے دو بنیادی جنگی اہداف یعنی یرغمالیوں کی بازیابی اور حماس کا خاتمہ... ان کے درمیان انتخاب کرنا تھا۔ رواں سال 18 مارچ کو اسرائیل نے نئی فضائی بمباری کر کے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی، جس کے نتیجے میں لڑائی دوبارہ شروع ہو گئی۔

'11 سال گزر گئے، کب آئے گی لال آنکھ کی باری؟'

تلخ حقائق پیش کرتے ہوئے کھڑگے کا پی ایم مودی سے سوال

نئی دہلی: (ایجنسیز) چین سے متعلق مودی حکومت کی پالیسیوں پر آج ایک بار پھر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے حملہ کیا ہے۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر چینی وزیر اعظم شی جنپنگ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی ایک پرانی تصویر شیئر کی ہے جس میں مودی اپنے ہم منصب جنپنگ کو کھلی ہوئی چھتری پیش کر رہے ہیں۔ اس تصویر پر لکھا گیا ہے "11 سال گزر گئے، کب آئے گی لال آنکھ کی باری؟" مذکورہ بالا تلخ سوال کے علاوہ بھی کانگریس صدر کھڑگے نے اپنی پوسٹ میں پی ایم مودی کے لیے کچھ تلخ حقائق اور اس سے جڑے ہوئے سوالات پیش کیے ہیں۔ کانگریس صدر نے پی ایم مودی کو خطاب کرتے ہوئے کی گئی اس پوسٹ میں لکھا ہے کہ "مودی جی، خبروں کے مطابق چین نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر سے اپنے افسران واپس بلا لیے ہیں۔ کیا یہ سچ نہیں کہ 'میک اِن انڈیا' اور 'خود کفیل ہندوستان' پر پوری طرح ناکام مودی حکومت نے ڈوکلام اور گلوان بھول کر چینی کمپنیوں کے لیے 'لال کارپیٹ' بچھایا تھا اور چینی شہریوں کے لیے ویزا جاری کرنا آسان کر دیا تھا، تاکہ پی ایل آئی اسکیم میں فائدہ ملے؟" کھڑگے نے 'ایکس' پر کی گئی پوسٹ میں دوسری حقیقت یہ پیش کی ہے کہ "چین نے 'ریئر ارتھ میگنیٹس اینڈ منرلس' پر ہندوستان کو برآمد کرنے سے متعلق سخت پابندی لگا دی ہے، جو آٹوموبائلس، ای وی، ڈیفنس اور ہائی سیکورٹی کرنسی پرنٹنگ وغیرہ کے لیے بے حد لازمی ہے۔" اس تعلق سے انھوں نے سوال پوچھا ہے کہ "کیا یہ سچ نہیں ہے کہ مودی حکومت اس پر کوئی قدم نہیں اٹھا رہی اور چینی افسران نے ہندوستانی آٹوموبائل انڈسٹری کے ڈیلی گیشن تک کو آفیشیل اپوائنٹمنٹ یا رضامندی نہیں دی ہے؟"

غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن 'موت کا جال'، فلسطینیوں کے قتل یا بے دخل کرنے کا منصوبہ ہے

جینوا: (ایجنسیز) اقوام متحدہ کی خصوصی مندوب برائے غزہ نے جمعرات کو جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں خطاب کرتے ہوئے غزہ میں امداد کی تقسیم کے نام نہاد امریکی اور اسرائیلی منصوبے کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ غزہ میں صورتحال "تباہی کی تمام حدیں عبور کر چکی ہے"۔ انہوں نے امریکہ کے زیر سرپرستی چلنے والے ادارے "غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن" کو ایک ایسا "موت کا جال" قرار دیا جو فلسطینیوں کو قتل یا جبری نقل مکانی پر مجبور کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ فرانسسکا البانیز نے اپنے حالیہ رپورٹ میں کہا کہ "اسرائیل جدید تاریخ کی سب سے سفاک نسل کشی کی ایک ذمہ دار ریاست ہے"۔ ان کے مطابق عالمی برادری کو فوری طور پر اسرائیل پر مکمل اسلحہ پابندی لگانے، اس کے ساتھ تمام تجارتی اور سرمایہ کاری کے معاہدوں کو معطل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ 171 بین الاقوامی فلاحی تنظیموں نے منگل کے روز جاری اپنے مشترکہ بیان میں "غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن" کو فوراً بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ ادارہ غزہ میں عام شہریوں کو موت یا شدید زخمی ہونے کے خطرے سے دوچار کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ فلسطینیوں کو ایک "ناممکن انتخاب" کا سامنا ہے۔ یا تو بھوک سے مر جائیں یا خوراک کے حصول کی کوشش میں گولیوں کا سامنا کریں۔ اس بیان پر دستخط کرنے والوں میں آکسفیم، ڈاکٹروں کی تنظیم "ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز"، سیو دی چلڈرن، ناروجین ریفیوجی کونسل اور ایمنسٹی انٹرنیشنل شامل ہیں۔ پیر کے روز امریکہ نے اعلان کیا کہ وہ "غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن" کی حمایت جاری رکھے گا، حالانکہ اسرائیلی فوج نے خود تسلیم کیا کہ امدادی مراکز پر شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ ادارہ ایک امریکی تنظیم ہے جو ریاست ڈیلاویئر میں رجسٹرڈ ہے اور اسے رواں سال فروری میں قائم کیا گیا تاکہ غزہ کی جنگی صورتحال میں انسانی امداد کی تقسیم کی جا سکے۔ تاہم اس کے مراکز مئی سے فعال ہونے کے بعد اسرائیلی فوج تقریباً روزانہ ان راستوں پر فائرنگ کرتی ہے جہاں سے فلسطینی امداد لینے جاتے ہیں۔ ان راستوں میں سے کئی اسرائیلی فوجی زونز سے گزرتے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ان امدادی مراکز کے اطراف اسرائیلی فائرنگ سے اب تک 600 فلسطینی شہید جبکہ 4186 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ پیر کے روز امریکہ نے اعلان کیا کہ وہ "غزہ ہیومنیٹرین فاؤنڈیشن" کی حمایت جاری رکھے گا، حالانکہ اسرائیلی فوج نے خود تسلیم کیا کہ امدادی مراکز پر شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ ادارہ ایک امریکی تنظیم ہے جو ریاست ڈیلاویئر میں رجسٹرڈ ہے اور اسے رواں سال فروری میں قائم کیا گیا تاکہ غزہ کی جنگی صورتحال میں انسانی امداد کی تقسیم کی جا سکے۔ تاہم اس کے مراکز مئی سے فعال ہونے کے بعد اسرائیلی فوج تقریباً روزانہ ان راستوں پر فائرنگ کرتی ہے جہاں سے فلسطینی امداد لینے جاتے ہیں۔ ان راستوں میں سے کئی اسرائیلی فوجی زونز سے گزرتے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق ان امدادی مراکز کے اطراف اسرائیلی فائرنگ سے اب تک 600 فلسطینی شہید جبکہ 4186 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

باگیشور دھام: دھیریندر شاستری کا یوم پیدائش منانے کی تیاریوں کے دوران حادثہ، پنڈال گرنے سے ایک شخص کی موت، 12 زخمی

باگیشور دھام: مدھیہ پردیش کے باگیشور دھام میں جمعرات کی صبح بڑا حادثہ پیش آیا۔ یہاں پنڈال گرنے سے ایک عقیدت مند کی موت ہو گئی جبکہ 12 افراد زخمی ہو گئے۔ چھترپور کے اس آشرم میں بابا باگیشور دھیریندر شاستری کے یوم پیدائش میں شامل ہونے کے لیے عقیدت مند یہاں آئے تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد زخمیوں کو قریب کے اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں فی الحال ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔ 'این ڈی ٹی وی' کی رپورٹ کے مطابق اتر پردیش سے بڑی تعداد میں عقیدت مند یہاں پہنچے تھے۔ صبح کی آرتی کے بعد اچانک بارش شروع ہو گئی تو عقیدت مند بچنے کے لیے پنڈال کے نیچے جمع ہو گئے۔ ٹنٹ نما پنڈال کے اوپر کافی پانی جمع ہو گیا اور وہ نیچے گر گیا۔ پنڈال کے ڈھانچے سے لوہے کا اینگل ایک عقیدت مند کے سر پر گر گیا، جس سے اس کی موت ہو گئی۔ ایک دیگر عقیدت مند کو بھی شدید چوٹ لگی، اس کا سٹی اسکین کروایا گیا ہے۔

پاکستانی اداکاروں کے انسٹاگرام اکاؤنٹس ہندوستان میں دوبارہ بند

نئی دہلی: پاکستانی فنکاروں کے انسٹاگرام اکاؤنٹس ہندوستان میں ایک بار پھر بند کر دیے گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں کچھ مشہور پاکستانی اداکاروں کی انسٹا پروفائلز ہندوستان میں مختصر وقت کے لیے کھلنے لگی تھیں، جس پر سوشل میڈیا پر کافی ہلچل مچ گئی۔ تاہم اب تازہ اطلاعات کے مطابق یہ اکاؤنٹس دوبارہ بند ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی آئی اے این ایس نے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر پاکستانی شخصیات کے انسٹا اکاؤنٹس پر دوبارہ پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گزشتہ کچھ دنوں سے ماورا حسین، صبا قمر اور چند دیگر پاکستانی اداکاراؤں کے انسٹا اکاؤنٹس ہندوستان میں قابل رسائی ہو گئے تھے، جس پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر حیرت اور بحث کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کئی صارفین نے سوال اٹھایا کہ جب ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات بدستور کشیدہ ہیں، تو پاکستانی فنکاروں کے انسٹاگرام اکاؤنٹس ہندوستان میں کیوں کھلنے لگے؟

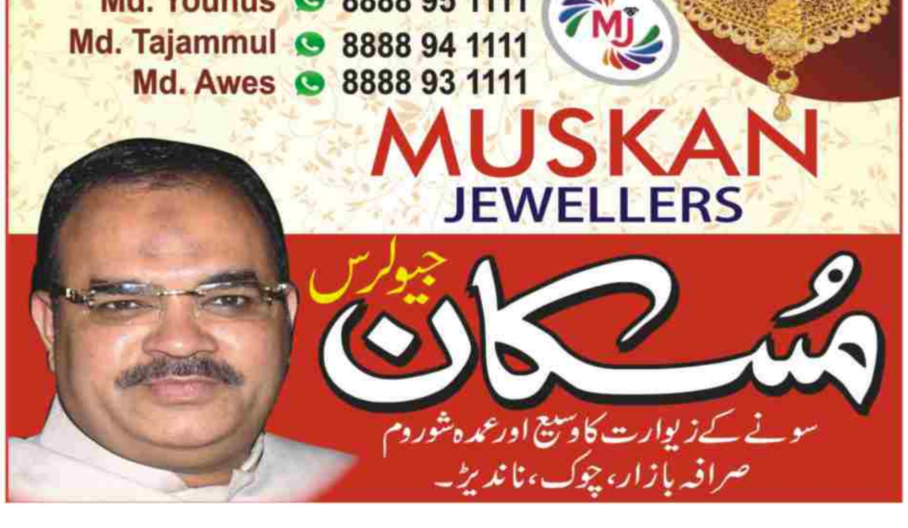

روزنامہ
2
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
04 July 2025

فلسطین میں نسل کشی پر خاموش نہیں رہ سکتا

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد
رابطہ: 8099695186

اسرائیل کی جانب سے مسلسل نہتے شہریوں پر ظلم و بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، صیہونی فورسز نے تازہ حملوں کے دوران گھروں، اسکولوں، ہسپتالوں اور امدادی کیمپوں کو نشانہ بنایا ہے، الجزیرہ کے مطابق اسرائیل نے غزہ میں بڑے پیمانے پر بمباری کر کے 85 فلسطینیوں کو شہید کردیا ان میں خوراک کے متلاشی شہری اور اسکولوں میں پناہ لینے والے خاندان بھی شامل ہیں، جبکہ ہسپتالوں میں حملوں کے دوران متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں، گزشتہ 22 ماہ کے دوران غزہ میں متعدد بار ہسپتالوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا جاچکا ہے، انسانی حقوق کے گروپوں اور اقوام متحدہ کے ماہرین کے مطابق اسرائیل صحت کے نظام کو منظم طریقے سے تباہ کر رہا ہے، غزہ پٹی کے جنوب اور امدادی کیمپوں کے اطراف بھی اسرائیلی فورسز نے نہتے شہریوں کو نشانہ بنایا، غزہ کی وزارت صحت کی جانب سے جاری کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق وہاں اب تک تقریباً 60 ہزار افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور سینکڑوں افراد ہنوز ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جس میں خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد شامل ہے، نسل کشی کا سلسلہ وہاں روز کا معمول بنا ہوا ہے اور دنیا خاموش تماشائی ہے، ایسا لگتا ہے کہ دنیا سے انسانیت بالکل ختم ہو چکی ہے، عالمی طاقتیں ظلم و بربریت کو روکنے اور لگام دینے میں پوری طرح ناکام ہیں، جس سے ناانصافی، بدامنی اور لاقانونیت بڑھتا چلا جا رہا ہے، اسی درمیان امریکی صدر ٹرمپ کا یہ بیان آیا ہے کہ غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرط پر اسرائیل نے رضامندی ظاہر کردی ہے۔ اس بیان کے بعد حماس نے کہا ہے کہ وہ ثالثوں کی طرف سے پیش کی گئی جنگ بندی کی نئی تجاویز پر مشاورت کر رہی ہے۔ اس کا مقصد ایک ایسے معاہدے تک پہنچنا ہے جس سے تنازع ختم ہو اور پٹی سے اسرائیلی افواج کے انخلاء کو یقینی بنایا جائے۔ حماس کے آفیشل ٹیلی گرام پیج پر ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہمارے ثالث بھائی فریقین کے درمیان خلیج کو ختم کرنے، فریم ورک معاہدے تک پہنچنے اور مذاکرات کا ایک سنجیدہ دور شروع کرنے کے لئے بھرپور کوششیں کر رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہم ذمہ داری کے اعلیٰ احساس کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور اپنے ثالث بھائیوں سے موصول ہونے والی تجاویز پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے قومی مشاورت کر رہے ہیں تاکہ ایک ایسے معاہدے تک پہنچ سکیں جو جارحیت کے خاتمے، اسرائیلی فوج کے انخلاء کو حاصل کرے اور غزہ کی پٹی میں ہمارے لوگوں کو فوری ریلیف فراہم کرے۔ متعلقہ سیاق وسباق میں سی بی ایس نے اپنے ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیلی حکام غزہ میں عارضی جنگ بندی کے لیے تیار ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد کہ اسرائیل نے غزہ میں 60 روزہ جنگ بندی کی شرائط پر رضامندی ظاہر کر دی ہے سے پٹی میں امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے نمائندوں اور اسرائیلی حکام کے درمیان "طویل اور نتیجہ خیز" ملاقات کے بعد منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ مصر اور قطر حماس کو "حتمی" تجویز پیش کریں گے۔ دریں اثنا اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر غزہ میں مستقل جنگ بندی کرنے اور تقریباً دو سال پرانی جنگ کے خاتمے کے لئے عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ جنگ بندی کی حکمراں دائیں بازو کے اتحاد کے ارکان نے سخت مخالفت کی ہے۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے "ایکس" پر لکھا کہ حکومتی اتحاد میں اکثریت غزہ میں حماس کے زیر حراست باقی یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کی حمایت کرے گی۔ اگر ایسا کرنے کا موقع ہے تو ہمیں اسے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ غزہ میں قید 50 اسرائیلی یرغمالیوں میں سے بیس اب بھی زندہ ہیں۔ اسطرح جنگ بندی ہوگی یا نہیں؟ یہ سوال بہرحال قائم ہے، حماس کے عہدیدار طاہر النونو نے کہا ہے کہ انکا گروپ معاہدے کے لئے تیار اور سنجیدہ ہے، حماس کسی بھی ایسی تجویز کو قبول کرنے کے لئے تیار ہے جسکے نتیجے میں مکمل جنگ بندی ہوجائے لیکن یہ جنگ کیسے ختم ہو اس پر اسرائیل اور حماس متفق نہیں ہیں۔ ادھر ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہر گذرتے دن کے ساتھ غزہ ایک بھولتی کہانی بنتی جا رہی ہے اور غزہ کے حوالے سے ہم غافل ہو رہے ہیں، غزہ ہماری ترجیحات کی فہرست سے نکل رہا ہے۔ غزہ کو مت بھولیں۔ غزہ کو یاد کریں۔ ماہ محرم ہے کربلا کا میدان سجا ہے۔ اسرائیل جیسا سرکش اور انتہائی خونخوار بڑا ظالم انسانی تاریخ میں شاید نہیں آیا۔ غزہ کو یاد کریں۔ غزہ میں وقت کی طاقتور قوتوں کالے پالک لاکھوں بچوں اور خواتین کو بھوکا پیاسا رکھے ہوئے ہے، خون، آنسو اور خاموش جنازے یہی غزہ کی داستان ہے، غزہ میں طلوع ہونے والی ہر صبح سوگوار اور خون آلود ہے، ہر روز وہاں چیخیں سنائی دیتی ہیں، آنکھوں میں آنسو ہیں، ہر طرف صدموں کا طوفان ہے، امدادی سامان کی تقسیم کے مراکز پر حملوں میں ہلاک ہونے والوں کے جنازے اٹھائے جا رہے ہیں لوگ اپنے پیاروں کو الوداع کہہ رہے ہیں، زخمیوں کو مختلف ہسپتالوں میں لایا جاتا ہے، کسی کو گھوڑا گاڑیوں کے ذریعے لایا جاتا ہے، ایمرجنسی وارڈ میں رکھا جاتا ہے، دواؤں کی قلت، ڈاکٹروں کی کمی کے باعث لوگ وہاں بہت آسانی سے دم توڑ رہے ہیں اور راہی عدم ہو رہے ہیں۔ ایران۔ اسرائیل جنگ کے دوران کچھ لوگوں کی ہمدردی اگر ایران کے ساتھ تھی تو وہ غزہ ہی کی وجہ سے تھی اگر ایران امریکہ اسرائیل مصالحت میں غزہ

جنگ بندی انصاف امن و امان کی شرط شامل نہیں تو ہمیں اس مصالحت اور سیاست میں کوئی دل چسپی نہیں، بھاڑ میں جائے ایسی سیاست جو اسلام اور امت کے نام پر صرف اپنے ذاتی مفادات کو اہمیت دے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ بلاشبہ ایران نے پراکسیز کے ذریعے غزہ کے لئے بہت عمدہ کوششیں کی ہیں، مگر حالیہ جنگ فلسطین کی بنیاد پر نہیں لڑی جا رہی تھی، یہاں تنازع کا باعث ایران کا ایٹمی پروگرام تھا، اسی لئے جنگ بندی کے دوران اہلِ غزہ کا ذکر نہیں ہوا، اہلِ غزہ اس وقت اکیلے ہیں، تنہا ہیں، اپنی جنگ خود لڑ رہے ہیں، خود ہی اشک بہاتے، خود ہی اشک شوئی کرتے اور خود ہی خود کو تسلی دیتے ہیں، خود ہی گھائل اور خود ہی اپنے رفوگر ہیں، غزہ، اپنے پرائے سبھی کی فراموش کردہ سرزمین ہے۔ جنگ بندی ایران۔ اسرائیل کی ہو یا لبنان کی حزب اللہ اور اسرائیل کی۔ جنگ کو ٹائٹل تو سب نے غزہ کا ہی دیا لیکن جنگ بندی میں غزہ کسی کو یاد نہیں رہا۔ غزہ کی قربان گاہ کی بات کسی نے نہیں کی۔ آج لبنان میں بھی شانتی ہے اور تہران کے کوہ و دمن میں بھی سکون لوٹ آیا ہے۔ لیکن کٹنے اور مرنے والے صرف اہل غزہ اکیلے رہ گئے ہیں۔ اس صورتحال نے یہ ثابت کردیا کہ تمہیں لڑائی میں ڈھکیلنے کے لئے تو لوگ مدد بھی دیتے ہیں اور حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں لیکن جنگ کے دلدل میں پھنس جانے کے بعد تمہاری پشت پر کوئی نہیں رہتا۔ لہٰذا دوسروں کے کہنے پر جنگیں اپنے سر لینا کسی بھی طور پر دانشمندی نہیں ہے۔ رب کریم اہل غزہ کے لیے آسانیاں پیدا کرے۔ ایران اسرائیل جنگ بندی کے موقع پر شہر عزیمت غزہ کے ایک مظلوم بھائی نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "میں غزہ سے ہوں! جب ایران غزہ کا ذکر کئے بغیر جنگ بندی پر بات کرتا ہے تو مجھے اب مت بتانا کہ ایران غزہ کا دفاع کر رہا ہے، غزہ اکیلا کھڑا ہے اور ساری دنیا نے اسے تنہا چھوڑ دیا ہے" ایک خاتون صحافی شروق العیلا نے لکھا کہ "ایران کو جیت مبارک ہو! ہمیں یہ معلوم ہوگیا کہ جب مسلمان ممالک کی اپنی سالمیت پر حملہ ہوتا ہے تو اکیلے بھی اسرائیل کے ساتھ لڑ جاتے ہیں لیکن اگر غزہ کے معصوم فلسطینی روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں شہید ہو رہے ہوں تو سارے مسلمان ممالک مل کر بھی ان کے لئے نہیں لڑ سکتے" کسی اور صاحب نے لکھا کہ "تقریباً دو سال سے جاری غزہ پر اسرائیلی جارحیت اور ظلم و بربریت کو روکنے میں ٹرمپ اور اقوام متحدہ ناکام ہے، کیونکہ یہاں سیاسی اور مادی مفاد ایک طرفہ ہے، اس پر مستزاد یہ کہ غزہ کے لوگ مسلمان ہیں اور اس وقت روزانہ بھوک سے پریشان حال غزہ کے لوگ مدد کی امید میں جاتے ہیں مگر واپس ان کی لاشیں آتی ہیں، یہاں نہ ٹرمپ کا اختیار ہے اور نہ اقوام متحدہ کا، نہ ہی ایران کا کوئی کردار ہے یہ دوہری پالیسی منافقت اور دوغلہ پن کی بدترین مثال ہے"۔ ان سب کے باوجود شہر عزیمت غز-ہ کے جانباز، شجاعت و بہادری اور جوانمردی کی نئی تاریخیں رقم کر رہے ہیں، دو سال کے طویل عرصے سے تن تنہا دنیا کی ظالم ترین ریاست کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح ڈٹے ہوئے ہیں اور روزانہ کی بنیادوں پر دشمن کی ٹیکنالوجی اور انکے غرور کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ کاش کہ کوئی ایک مسلم ملک بھی مخلصانہ انداز میں ان کے ساتھ کھڑا ہوجائے تو یہ اسرائیل کو تہس نہس کر کے رکھ دیں گے۔ ان شاءاللہ۔ دو چار دن پہلے کولمبیاء کے صدر پیٹرو کا عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے والا بیان اخباروں میں دیکھا جس میں انہوں نے مشرق وسطی میں کشیدگی میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سب فلسطینی بچوں پر بمباری سے شروع ہوا جو غزہ کے عوام کی نسل کشی ہے، ہم ایک عالمی جنگ کے دہانے پر ہیں، اس کا حل کہاں سے شروع ہوتا ہے نتن یاہو کو فلسطین پر بمباری بند کرنی چاہیے، جنگ بندی کا اعلان کرنا چاہیے اور تمام انسانیت کو خطرے میں ڈالنا بند کرنا چاہیے، کولمبیا کے صدر اسرائیلی پالیسیوں کے مستقل ناقد رہے ہیں اور انہوں نے غزہ میں حملوں کے آغاز سے اسرائیل کے خلاف کئی اہم اقدامات کئے ہیں، اگست 2024 میں پیٹرو نے اسرائیل کو کولمبیا سے کوئلہ کی برآمد پر پابندی عائد کردی تھی، اپنے بیان میں انھوں نے کہا کہ کولمبین کوئلہ ان بموں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو فلسطینی بچوں کو مارتے ہیں، فروری 2024 میں غزہ میں ایک قتل عام کے بعد جس میں 118 فلسطینی شہید ہوئے، پیٹرو نے اسرائیل سے اسلحہ کی خریداری معطل کردی تھی، مئی 2024 میں پیٹرو نے اسرائیل کے ساتھ کولمبیا کے سفارتی تعلقات ختم کرنے کا اعلان کیا، یوم مزدور کے موقع پر ایک جلسہ سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ کل ہم اسرائیل سے تعلقات ختم کردیں گے کیونکہ اسرائیلی حکومت اور وزیر اعظم نسل کشی کے مرتکب ہو رہے ہیں، پیٹرو عالمی برادری سے مسلسل مطالبہ

کر رہے ہیں کہ وہ اسرائیل کا احتساب کرے، انصاف کو یقینی بنائے اور فلسطینی عوام کے حقوق کی حفاظت کرے، انہوں نے امریکہ پر بھی تنقید کی کہ وہ اسرائیل کی غیر مشروط حمایت کرتا ہے اور بین الاقوامی فوجداری عدالت کے فیصلوں کو نظر انداز کرتا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کے گریجویٹ اور فلسطینی کارکن محمود خلیل نے گزشتہ ہفتہ امریکی شہر نیویارک میں منعقدہ فلسطین کے حق میں ایک بڑے مظاہرے اور ریلی میں شرکت کی، اس مظاہرے کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں فلسطین میں نسل کشی دیکھ کر خاموش نہیں رہ سکتا، اپنی رہائی کے فوری بعد محمود خلیل نے جذباتی انداز میں کہا کہ میں خاموش رہنے سے انکار کرتا ہوں، جبکہ میرے سامنے فلسطین میں ایک پوری قوم کو ختم کیا جارہا ہے، خلیل ان سینکڑوں طلباء میں شامل تھے جنہیں امریکی جامعات میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کے دوران گرفتار کیا گیا تھا، اس موقع پر انہوں نے غزہ میں اسرائیل کی نسل کشی کے خلاف مظاہرے جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور نہ صرف کولمبیا یونیورسٹی بلکہ ٹرمپ انتظامیہ کی فلسطین نواز سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن کی بھی شدید مذمت کی، جمعہ کو ایک وفاقی جج نے حکم دیا تھا کہ خلیل پر نہ تو فرار ہونے کا خطرہ ہے اور نہ ہی وہ اپنی کمیونٹی کے لئے کسی قسم کا خطرہ ہیں، اسی بنیاد پر ان کی امیگریشن کی کارروائیوں کے دوران انہیں رہا کردیا گیا، جج نے کہا کہ یہ انتہائی غیر متوقع ہے کہ قانونی مستقل رہائشی کو اس باقی الزام کی بنیاد پر حراست میں رکھا جائے گا، یہ کوشش تھی کہ امیگریشن کے الزامات کو ایک احتجاج کرنے والے کو سزا دینے کے لیے استعمال کیا جائے، محمود خلیل 2024 کے موسم بہار میں کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین کے حق میں ہونے والے احتجاجات کا مرکزی چہرہ تھے اور ان کی آٹھ مارچ کو آئی سی ای کے عہدے داروں کے ہاتھوں گرفتاری نے نیویارک اور واشنگٹن ڈی سی میں وسیع پیمانے پر مذمت اور مظاہروں کو جنم دیا تھا، ہفتہ کو نیوجرسی پہنچنے کے بعد انہوں نے کہا کہ اگر یہ مجھے دوبارہ حراست کی دھمکی دیں یا حتی کہ مجھے مارنے کی کوشش کریں، تب بھی میں فلسطین کے حق میں آواز بلند کرتا رہوں گا، میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ میں واپس جا کر وہی کام جاری رکھوں، فلسطینی حقوق کی وکالت ایک ایسی تقریر جوسزا کے بجائے سزا ہی ہونی چاہیے، کولمبیا یونیورسٹی سے چند بلاک کے فاصلے پر اپنی اہلیہ نور عبداللہ کے ساتھ دوبارہ ملنے کے بعد خلیل نے اپنے حامیوں، وکلا اور تمام انقلابی طلباء کو سلام پیش کیا جو کولمبیا اور پورے ملک میں احتجاج جاری رکھے ہوئے ہیں، میڈیا اور حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ جانتے ہو! محمود خلیل کون ہے؟ پھر خود ہی اس کا جواب دیا کہ محمود خلیل انسانی حقوق کا محافظ ہے، محمود خلیل آزادی کا سپاہی ہے، محمود خلیل ایک پناہ گزیں ہے، محمود خلیل ایک شوہر اور باپ ہے اور سب سے بڑھ کر محمود خلیل ایک فلسطینی ہے، انہوں نے واضح کیا کہ رہائی کے بعد اب ان کا ہدف کولمبیا یونیورسٹی کے ان شرمناک ٹرسٹیوں کے خلاف جدوجہد ہوگا جو مزید 15 طلباء کو یونیورسٹی سے نکالنے اور درجنوں کو معطل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یا ان کے مستقبل، ان کی ڈگریوں اور ان کی محنت کو داؤ پر لگا رہے ہیں، صرف اس لیے کہ وہ فلسطین کے لیے کھڑے ہونے سے نہیں ڈرتے۔ یونیورسٹی ہر وہ حربہ آزما رہی ہے، تاکہ فری فلسطین کے الفاظ اس کے آس پاس بھی نہ سنائی دیں لیکن جب تک ہم یہاں ہیں فری فری فلسطین کہتے رہیں گے، اس پر مجمع نے نعرے بلند کئے، خلیل نے مزید کہا کہ کولمبیا یونیورسٹی نے ریالی کو اپنے حدود کے قریب ہونے سے روکنے کی کوشش کی صرف اس لیے کہ ہم انہیں یاد نہ دلا سکیں کہ وہ غزہ میں قتل عام کی مالی معاونت کر رہے ہیں، پریس کانفرنس کے بعد محمود خلیل نے سینکڑوں حامیوں کے ہمراہ ایک pro palestine مارچ میں شرکت کی، جہاں مظاہرین نے کفایے پہنے، فلسطینی پرچم لہرائے، نسل کشی مخالف نعرے لگائے اور کولمبیا یونیورسٹی کی فلسطینی نواز طلبہ کے خلاف کارروائیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ سوال یہ ہے کہ آج جب کہ فلسطین پر ظلم و بربریت کا ننگا ناچ ہو رہا ہے، معصوم جانیں خاک وخون میں تڑپ رہی ہیں اور بیت المقدس پر دشمن قابض ہے تو عرب دنیا کی قیادتیں اپنی عیاشیوں، ذاتی مفادات اور مغرب کی خوشنودی کے حصول میں اس قدر ڈوب چکی ہے کہ ان مظلوم مسلمانوں کے درد پر ذرہ برابر بھی انھیں افسوس نہیں ہے، یہ کتنے بے حس ہو چکے ہیں؟ بلکہ بعض مواقع پر تو دشمن کے حملوں پر خاموش تماشائی نہیں بلکہ خوشی کا اظہار کرتی نظر آتی ہے، یہ وہی عرب دنیا ہے، جسکے پاس تیل کی دولت، افرادی قوت، بے پناہ وسائل اور سب سے بڑھکر قبلہ اول کی ذمہ داری ہے، لیکن انکی ترجیحات میں نہ دین باقی ہے، نہ امت اور نہ انسانیت انکی خاموشی دراصل انکی مردہ ضمیری کا اعلان ہے، کیا ہم اور آپ بھی ضمیر فروشی کا شکار ہو چکے ہیں یا ہمارے اندر ابھی ایمان کی کچھ رمق باقی ہے؟ اور کیا ہم محمود خلیل کی طرح یہ آواز اٹھانے کی پوزیشن میں ہیں کہ میں فلسطین میں نسل کشی پر خاموش نہیں رہ سکتا، غزہ اسوقت عہد جدید کا معرکہ کربلا ہے، جب ہم اس کربلا کو یاد رکھ سکتے ہیں تو پھر اس کربلا کو کیونکر بھلا دیا جائے؟ کربلا میں جو کچھ ہوا اس سے کئی گنا زیادہ غزہ میں ہو رہا ہے، تو پھر اسے کیسے بھلا دیا جائے؟ ذرا غور تو کیجیے!

(مضمون نگار، معروف صحافی اور کل ہند معاشرہ بچاؤ تحریک کے جنرل سکریٹری)

sarfarazahmedqasmi@gmail.com

سُورَۃُ المُومِن: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
9849099228

اس سورۃ کا نام اس کی آیت کریمہ 28 کے فقرے "وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ" میں مذکور ہے یعنی یہ وہ سورت ہے جس میں ایک خاص مومن کا ذکر آیا ہے۔ اسکا ایک اور نام "غافر" بھی مشہور ہے جسکا ذکر آیت 3 میں "غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ" میں آیا ہے۔ اس سوہ کا آغاز بہت ہی وزن دار اور بارعب انداز میں ہوتا ہے، یعنی ایسا پرجلال کہ اسکا پڑھنے اور سننے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہاں یہ اور بات ہے کہ جن کے دل شرک کفر و بت پرستی کی وجہ سے سخت ہو چکے، اور مال دولت واقتدار کے نشہ نے جن کو اپنے حقیقی مالک سے غافل کردیا وہ اپنی روش کو بدلنے (حق کو حق جانتے ہوئے بھی) تیار نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔ لیکن ایک ایسا بندہ جو رات دن شرک وکفر؛ خدا تعالی کے باغیوں کی سنگت میں رہنے کے باوجود اللہ تعالی کا پیغام اس کے نبی کی زبان سے سنتے ہی حق کو سمجھتے ہوئے اس پر ایمان لے آتا ہے، جسکا ذکر آیت 28 میں ایک عظیم مثال بنا کر اللہ تعالی نے قیامت تلک کے لیے آنے والی نسلوں تک پیش فرمادیا تاکہ درس عبرت کا سامان ہو جائے۔۔۔۔ اس سورت میں کل آیات 85 اور 9 رکوع آئے ہیں۔ اس سورۃ کے سلسلہ میں یہ روایت آئی ہے کہ یہ سورت سورۃ زمر کے بعد نازل ہوئی اور اس کا جو مقام موجودہ ترتیب میں موجود ہے ٹھیک یہی ترتیب نزول کے وقت سے چلی آرہی ہے۔ محترم قارئین! ہمارے لئے یہ بات بے حد ضروری ہے کہ مذکورہ سورت کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر اس کے نزول کے وقت جو کچھ حالات تھے ہمارے ذہن میں رہنے چاہئیں تاکہ پورا مفہوم ہمارے سامنے آجائے۔ پہلی بات یہ کہ کفار مکہ نے اسلام اور داعی اسلام کے خلاف ۲ دو طرح کے طریقہ اپنائے ہوئے تھے، یعنی ایک طرف جھگڑا الوقسم کی بحثیں چھیڑ کر، اٹکل پچو سوالات اُٹھا کر، ایک سے بڑھ کر ایک الزام لگاتے، قرآن حکیم کی تعلیم، اسلامی دعوت اور خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اتنے کچھ شبہات اور وساوس لوگوں کے دلوں میں پیدا کردیئے جائیں کہ اس کی صفائی کرتے ہوئے ایک عرصہ لگ جائے اور آخر کار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دست حق پرست پر ایمان قبول کرنے والے زچ ہوجائیں۔ دوسری، ظالمانہ چال ان کی یہ تھی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم (جن کی ذات گرامی پر ہمارے ماں باپ قربان) کو شہید کرنے کے لئے زمین ہموار کی جائے۔ اس طرح یہ مشرکین مکہ آپ کی جان کے دشمن بن گئے اور اس سلسلہ میں سازشیں کیا کرتے رہے۔ ایک مرتبہ ان ظالموں نے رحمت عالم کو شہید کرنے کی عملی شکل بھی اختیار کرچکے مگر ناکام ہوئے۔ اس کی مختصر تحریر مندرجہ ذیل ملاحظہ فرمائے۔ مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ لکھتے ہیں کہ بخاری میں حضرت عبداللہؓ بن عمرو بن عاص کی روایت ہے کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم حرم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ یکایک عُقبہ بن ابی مُعَیط آگے بڑھا اور اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گردن میں کپڑا ڈال کر اسے بل دینا شروع کردیا تاکہ گلا گھونٹ کر آپ کو مار ڈالے۔ مگر عین وقت پر حضرت ابوبکر صدیقؓ پہنچ گئے اور اُنھوں نے دھکا دے کر اسے ہٹا دیا۔ حضرت عبداللہؓ کا بیان ہے جس وقت ابوبکر صدیقؓ اس ظالم سے کشمکش کر رہے تھے اس وقت ان کی زبان پر یہ الفاظ جاری تھے...... اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ (کیا تم ایک شخص کو صرف اس قصور میں مارے ڈالتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے؟) تھوڑے اختلاف کے ساتھ یہ واقعہ سیرت ابن ہشام میں بھی منقول ہوا ہے اور نسائی اور ابن ابی حاتم نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ (تفہیم القرآن جلد چہارم صفحہ 388) الغرض اس سورت میں اللہ تبارک تعالیٰ نے اس وقت کی جو کچھ صورتحال تھی اس کے دونوں پہلوؤں پر صاف صاف بیان فرما کر حقیقت واضح کردیا تاکہ ظلم کا رویہ اختیار کرنے والے ہوش میں آجائیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قتل کی سازشوں کے جواب میں آیات کریمہ 23 تا 55 میں ایسے سبق دیئے گئے تاکہ ان کی آنکھیں کھل جائیں۔ اگر ہم اس سورت کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تو ہمارے سامنے تین مختلف چیزیں آتی ہیں۔ (1) آل فرعون کا قصہ سنا کر کفار مکہ کو یہ بتایا گیا کہ آج تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جس طرح کا معاملہ کر رہے ہو، کچھ اسی طرح کا برتاؤ فرعون نے اپنی طاقت کے گھمنڈ میں آکر حضرت موسیٰؑ کے ساتھ کرنا چاہا تھا، اب کیا یہ بری حرکتیں کر کے تم بھی اسی انجام بد سے دوچار ہونے کی تیاری کر رہے ہو، جس طرح فرعون دوچار ہوا؟ (2) دوسری جانب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمت دلائی جارہی ہے اور ساتھ ساتھ آپؐ کے ماننے والوں کو سبق دیا جارہا ہے کہ ظالم لوگ خواہ کتنے ہی لمبے ہاتھ والے ہوں، چاہے جتنی قوت اپنے اندر رکھتے ہوں، ان کے مقابلے میں خواہ آپ لوگ کتنے ہی کمزور اور بے بس ہوں، مگر اس بات کا یقین رکھنا چاہئے کہ جس خدا کے دین کی خاطر اور اس کا بول بالا کرنے اور اس کو قائم کرنے کیلئے جو کوشش ہو رہی ہے اس کے پیچھے جو عظیم قوت ہے وہ سب پر بھاری ہے لہٰذا فکر کی کوئی بات نہیں۔ اب مشرکین ومنکرین بڑی سے بڑی دھمکی دیں، خوف میں مبتلا کرنے کی سعی کریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہرگز خاطر میں نہ لائیں بلکہ اس کے جواب میں اللہ کی پناہ مانگ لیں اور بے فکری کے ساتھ اپنے کام دعوتِ دینِ اسلام میں لگ جائیں۔ غرضیکہ دشمن کے مقابلے کے لئے ایک بہترین چیز یہ بتائی گئی کہ وہ خدا کے بھروسہ پر خطرات سے بے پرواہ ہو کر کام کرتے جائیں اور دشمن کی ہر دھمکی کا بس یہی ایک جواب ہے۔ وقال موسی انی عزت۔۔۔۔۔۔۔ بیوم الحساب ٥ (آیت 28)" میں نے تو ہر اس متکبر کے مقابلے میں جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے لی'۔ علامہ محمد کرم شاہ صاحبؒ اس سلسلہ میں یوں تشریح فرمائی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے اس منصوبہ کا علم ہوا تو آپ گھبرائے نہیں۔ پریشان نہیں ہوئے بلکہ آپکی زبان سے وہی جملہ نکلا جو موسیٰ علیہ السلام جیسے برگزیدہ رسول کے شایان شان تھا۔ فرمایا مجھے اکیلا نہ سمجھو۔ مجھے اس ذوالجلال کی پناہ حاصل ہے جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی مالک ہے۔ تم لاکھ اس کی بندگی کا رشتہ توڑنا چاہو۔ تم فرعون کو اپنا خدا سمجھتے رہو۔ تم حقیقت کو بدل نہیں سکتے۔ بندے پھر بھی تم اسی رب کے ہو جس کا میں بندہ ہوں۔ میں نے ہر متکبر اور سرکش کے شر سے اس کے دامن رحمت میں پناہ لے ہوئی ہے، تم میرا بال بھی بیکا نہیں کرسکتے۔ (ضیاء القرآن، جلد چہارم صفحہ 302 تا 303 حاشیہ 44)۔ جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں فرعون کی کوئی دھمکی اثر نہ کرسکی اور صاف الفاظ میں حضرت موسیٰ نے جو جواب دے دیا تھا ٹھیک یہی جواب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی، ہر اس ظالم کیلئے ہے جو آخرت کی جوابدہی سے بے پرواہ ہو کر رحمت عالم داعی اعظم کو شہید کرنے کی سازشیں کرتا رہا ہے۔ تیسری چیز اس سورۃ مبارکہ میں ہمیں ملتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق ہے، لیکن کچھ مصلحتیں ان کی راہ میں رکاوٹ بن رہی تھیں اس طرح کے لوگوں کو جھنجوڑا گیا کہ افسوس ہے تم پر کہ حق کے مقابلے میں ظلم ہو رہا ہے اور تم بیٹھے تماشہ دیکھ رہے ہو ذرا اس مردِ حق سے سبق حاصل کرو کہ جس نے حضرت موسیٰ کے بارے میں فرعون کے دربار میں راست بازی سے کام لے کر حق کا ساتھ دیا اور اپنا فرض ادا کیا۔ جبکہ فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنا چاہا تھا، آج جو مصلحتیں تمہیں اپنی زبان کھولنے سے روک رہی ہیں یہ مصلحتیں اس نیک مومن بندے کے سامنے بھی تھیں لیکن دیکھو، فرعون اس مرد مجاہد کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکا۔ سورت کے اختتام پر کفار کو ایک کے بعد دیگرے تنبیہ کی گئی کہ اللہ کی آیات کے مقابلہ میں بے جا باتیں کرنے سے اگر تم باز نہ آئے تو یاد رکھنا تم بھی اسی انجام کو دیکھ لو گے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے ظالم لوگ دیکھ چکے، آخرت میں تمہارا جو انجام بد ہونے والا ہے بہت سخت ہے۔ اور اس وقت افسوس کرنے سے کچھ بھی حاصل ہونے والا نہیں! یعنی یہ بات صاف طریقہ سے بیان فرمادی گئی کہ توبہ اسی وقت آدمی کے لئے نفع دے سکتی ہے، جب تک آدمی موت کے شکنجے میں نہ آجائے۔ سورت کے ختم پر فرمایا۔ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ۔۔۔۔۔۔۔ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ مگر ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا ایمان انکے لیے کچھ بھی نافع نہ ہوسکتا تھا، کیونکہ یہی اللہ کا مقرر ضابطہ ہے جو ہمیشہ اسکے بندوں میں جاری رہا، اور خسارہ میں رہے اسوقت، حق کا انکار کرنے والے!!! منکرین حق، شرک وکفر کی زندگی بسر کرنے والے مشرکین کو اللہ تعالی اپنا طریقہ بتارہے ہیں کہ وہ اپنے بندوں کے لیے اپنے ایمان کو درست کر لینے اور عقیدہ وعمل کو احکام الٰہی کے مطابق بنالینے کی کافی مہلت دیتا ہے تاکہ توبہ کر کے راہ راست پر آجائیں جب یہ مہلت ختم ہوجاتی ہے، توبہ کا دروازہ بند ہوجاتا ہے اور آدمی جب اللہ کے عذاب یا موت کی گرفت میں آجاے یا موت کے اثار شروع ہوجانے کے بعد ایمان لانا یا "توبہ" کرنا اللہ تعالی کے ہاں مقبول نہیں۔ قاضی ثنا اللہ پانی پتیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ "سنت اللہ یعنی (ہمیشہ سے) گزشتہ زمانہ میں۔ اللہ نے بندوں کے معاملہ میں یہ طریقہ بنادیا کہ نزول عذاب کے وقت ایمان لانا بے سود ہے اور عذاب ان ہی لوگوں پر آتا ہے جو پیغمروں کی تکذیب کرتے ہیں" (تفسیر مظہری سورہ مومن) اور اسی طرح مولانا اشرف علی تھانویؒ صاحب نے ایمان اختیاری اور ایمان اضطراری اور ایمان "باس" کے بارے میں باریک نکتہ یوں بتاتے ہیں۔" کیونکہ وہ ایمان اضطراری تھا، اور عبد مکلف ہے ایمان اختیاری کا۔ پس ان مشرکین کو بھی یہ سب مضامین سمجھ کر ڈرنا چاہئے، ان کے لیے ابھی وقت ہے پھر کچھ تلافی نہ ہوسکے گی۔ (مسئلہ) جب عذاب آخرت وملائکہ نظر آجاویں، پھر اس وقت ایمان لانا مقبول نہیں، اور اس کو ایمان باس کہتے ہیں" (بیان القرآن) لہٰذا پچھلی قوموں کے واقعات سے خوب سبق حاصل کرو اور ایمان باللہ ایمان بالرسالت پر جم جاو محمدؐ کے تعلیمات کے عین مطابق اپنی زندگی کے شب روز بنالو اور عقیدہ وعمل توحید باری تعالی کی میزان پر درست کرلو اب ہر ایک کے لیے یہ بہترین موقع ہے کہ موت آنے سے قبلا اپنے رب تعالی کو راضی کرلو۔ قرآن مجید اللہ کے باغیوں اور نافرمانوں اور اپنے آپکو خدا بنا بیٹھے لوگوں کو بار بار دھرادھرا کر کہہ رہا ہے کہ۔ ظالم ابھی ہے فرصت توبہ، نہ دیر کر!!!

'ایک ہی روح کا ہر بار نئے جسم میں حلول': دلائی لامہ کون ہیں اور بدھ مت کے نئے روحانی پیشوا کا تعین کرنے والے 'الہامی اشارے' کیا ہیں؟

سوامناتھن نتراجن

بدھ مذہب کے روحانی پیشوا دلائی لاما نے تصدیق کی ہے کہ اُن کی وفات کے بعد اُن ہی کی جانب سے مقرر کردہ جانشین اُن کی جگہ لے گا۔ یاد رہے کہ اس اتوار (6 جولائی) کو دلائی لامہ نوے برس کے ہو جائیں گے۔۔ تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ نے مزید کہا کہ صرف 'گدن پھودرنگ ٹرسٹ' کو ہی اُن کا جانشین مقرر کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس ٹرسٹ کی بنیاد خود دلائی لامہ نے ہی رکھی تھی۔ دلائی لامانے یہ اعلان انڈین شہر دھرم شالہ سے کیا جہاں وہ چین سے جلاوطنی کے بعد سے مقیم ہیں۔ دلائی لامہ کی جانب سے جانشینی کے اعلان کا ایک طویل مدت سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ تاہم اب چین کی جانب سے اپنی مرضی کا امیدوار مسلط کرنے کی کوشش کے خدشے کے تناظر میں اُن کا یہ اہم بیان سامنے آگیا ہے (جس میں انھوں نے اپنا جانشین خود مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے)۔ تاہم دلائی لامہ کے اس اعلان کے بعد چین نے کہا ہے کہ نئے دلائی لاما کی تقرری چین کے اندر ہی سے ہوگی اور اس کے لیے مرکزی حکومت کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔ یاد رہے کہ کمیونسٹ چین نے سنہ 1951 میں تبت پر قبضہ کیا تھا جس کے بعد سے چین میں موجودہ دلائی لاما کو علیحدگی پسند سمجھتا جاتا رہا ہے۔

دلائی لامہ کون ہیں؟

دلائی لامہ تبت کے روحانی پیشوا ہیں، وہ تبتی بدھ مت کا سب سے مشہور چہرہ اور تبت کے پیٹرن سینٹ کا مظہر ہیں۔ انھیں اولوکیتیشور یا چنریزگ کے نام سے جانا جاتا ہے ہندوؤں اور جین مذاہب کے ماننے والوں کی طرح بدھ مذہب کے ماننے والوں کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ موت کے بعد ہر انسان دوبارہ جنم لیتا ہے۔ تبت کی روایت میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ روحانی طور پر اعلیٰ درجے تک پہنچنے والے افراد یہ فیصلہ بھی کر سکتے ہیں کہ اُن کا دوبارہ جنم کب اور کہاں ہو گا۔ موجودہ دلائی لاما 6 جولائی 1935 کو شمال مشرقی تبت میں ایک غریب کسان خاندان میں پیدا ہوئے۔ دو سال کی عمر میں انھیں 13 ویں دلائی لاما قرار دیا گیا۔ ڈاکٹر تھپٹن جنپا سابق بھکشو ہیں جنھوں نے تبت کے بدھ مت میں اعلیٰ ترین مذہبی ڈگری حاصل کی اور 1985 سے دلائی لاما کے سرکاری مترجم ہیں۔ ڈاکٹر تھپٹن جنپا کا کہنا ہے کہ 'تبت کے رہائشیوں کا عقیدہ ہے کہ دلائی لاما کی پہلی روح ہی بار بار دوبارہ جنم لیتی ہے۔' (یعنی روح ایک ہی جو بار بار نئے جسم میں داخل کر دی جاتی ہے۔) ان کا کہنا ہے کہ اگرچہ روایتی عقیدہ یہ ہے کہ تمام دلائی لاما ایک ہی روح کا تسلسل ہیں تاہم موجودہ دلائی لاما اس کو من وعن تسلیم نہیں کرتے۔ ڈاکٹر جنپا نے بی بی سی کو بتایا کہ 'میں نے دلائی لامہ کو چند مواقع پر یہ کہتے سُنا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ تمام 14 (دلائی لامہ) ایک ہی شخص ہیں۔ لیکن اس نسب میں موجود ہر فرد کا دلائی لامہ کے نسب سے ایک خاص تعلق ضرور دکھائی دیتا ہے۔' اگرچہ بدھ مت کی تاریخ 2,500 برس سے زائد قدیم ہے تاہم دلائی لاما سے متعلق موجودہ عقائد نسبتاً حالیہ دور کی پیداوار ہیں۔ یونیورسٹی آف ایبرڈین کے سکاٹش سینٹر فار ہمالین ریسرچ کے ڈائریکٹر پروفیسر مارٹن اے ملز نے کہا کہ 'اگرچہ پہلے دلائی لامہ کو (بعد میں) 1391 میں پیدا ہونے والے گیڈنڈرپ نامی شخص کے طور پر پہچانا گیا تھا لیکن بدھ مذہب کے رہبر کا بار بار جنم لینے کا خیال اس سے بھی کم از کم تین سو سال پرانا ہے جس کے تحت وہ اپنے پیشرو کی جائیداد اور طلبا کو وراثت میں حاصل کرتا ہے۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'یہ تصور کم از کم 300 سال پہلے کا ہے۔'

دلائی لامہ کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

ڈاکٹر جنپا کہتے ہیں کہ 'دلائی لاما کے انتخاب کا عمل بہت سخت، پیچیدہ اور طویل ہوتا ہے۔' ان کے مطابق کبھی کبھی اس شناخت میں برسوں بھی لگ سکتے ہیں جس طرح موجودہ 14 ویں اوتار کی تلاش میں لگ بھگ چار سال کا عرصہ لگا تھا۔ اعلیٰ رتبے پر فائز بھکشو اُس بچے کی تلاش شروع کرتے ہیں جو پچھلے دلائی لاما کی موت کے وقت کے آس پاس پیدا ہوا ہو اور اس دوران اُن کو مختلف اشارے ملتے ہیں۔ کبھی کسی بھکشو کو خواب میں اس بچے کی شناخت کا اشارہ ملتا ہے تو کبھی پچھلے دلائی لاما کی چتا کی راکھ سے اٹھنے والے دھویں سے بھی اُن کے دوبارہ جنم کی جگہ کا اشارہ مل جاتا ہے۔ جب بچے کی پیدائش کے مقام کو پہچان لیا جاتا ہے تو اس کے بعد اس بچے کے سامنے کئی چیزیں رکھی جاتی ہیں۔ اگر وہ پچھلے دلائی لاما کی اشیا پہچان لیتا ہے تو یہ علامت سمجھی جاتی ہے کہ یہی اوتار کا دوبارہ جنم ہے۔ جب معتبر بھکشو مطمئن ہو جائیں تو بچے کا انتخاب کر کے اسے برسوں تک مذہبی تربیت اور تعلیم دی جاتی ہے۔ آج تک صرف دو دلائی لاما تبت سے باہر پیدا ہوئے ہیں جن میں سے ایک منگولیا میں اور دوسرے شمال مشرقی انڈیا میں۔

چین کا تسلط

سنہ 1950 میں چین نے تبت پر اپنے دعوے کے حق میں ہزاروں چینی فوجیوں کو یہاں بھیجا۔ سنہ 1959 میں تبت میں چین مخالف بغاوت کی ناکامی کے بعد موجودہ دلائی لامانے وہاں سے فرار ہو کر انڈیا کا رُخ کیا اور وہاں جلاوطنی کے دوران حکومت قائم کی۔ اگرچہ وہ اس جلاوطن حکومت کی قیادت سے دستبردار ہو چکے ہیں لیکن انھیں بیجنگ کی حکمرانی کے خلاف مزاحمت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ دلائی لاما پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ وہ تبت سے باہر دوبارہ جنم لیں گے جو چینی کنٹرول کے تناظر میں ایک عملی قدم سمجھا جاتا ہے۔ چین دلائی لامہ کو 'سیاسی جلاوطن' قرار دیتا ہے جو 'مذہب کی آڑ میں چین مخالف علیحدگی پسند سرگرمیوں' میں ملوث ہیں۔ سنہ 2007 میں بیجنگ نے ایک حکم نامہ جاری کیا تھا جس کا مقصد اگلے دلائی لاما کے انتخاب پر کنٹرول حاصل کیا جانا تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیمیں طویل عرصے سے چینی مداخلت کے اس عمل پر تشویش ظاہر کرتی آئی ہیں۔ اسی حوالے سے ایمنسٹی انٹرنیشنل کی ڈائریکٹر سارہ بروکس نے کہا ہے کہ 'چین کو تبت کی مذہبی روایت میں فوری طور پر سیاسی مداخلت بند کرنی چاہیے اور مذہبی جانشینی کو کنٹرول اور دباؤ کا ہتھیار بنانے سے گریز کرنا چاہیے۔'

تبت پر دباؤ

تبت کے عام شہریوں کو غیر ملکی میڈیا سے بات کرنے یا دلائی لاما کی تصویر رکھنے پر قید کی سزا کاٹنی پڑ سکتی ہے۔ انڈیا میں مقیم تبتی شہری کی مدد سے بی بی سی نے تبت میں دو بھکشوؤں اور ایک بدھ پیروکار سے رابطہ کیا جنھوں نے بتایا کہ حکام دلائی لاما کی سالگرہ کے جشن کو روکنے کے اقدامات کر رہے ہیں۔ تبت کے علاقے آمڈو کے ایک شخص نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست پر بتایا کہ 'ہمارے گاؤں میں دو ایسے اجلاس ہوئے ہیں جن میں دلائی لاما کی توہین کی گئی اور سب پیروکاروں کو سخت نتائج کی دھمکیاں دی گئیں۔' انھوں نے بتایا کہ دلائی لامہ کی سالگرہ سے قبل اُن کے علاقے میں چینی پولیس اور فوج کے اہلکاروں کی تعیناتی کی گئی ہے۔ 'ہم نے محسوس کیا کہ خانقاہ کے اندر اور آس پاس بڑی تعداد میں فوجی موجود ہیں۔' انھوں نے یہ بھی بتایا کہ چینی سینسرشپ کے باعث نوجوانوں سمیت بعض افراد دلائی لاما سے دوری محسوس کرتے ہیں۔ 'بہت سے نوجوانوں نے انھیں کبھی دیکھا نہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ ان کا نام صرف (چینی) حکومتی پراپیگنڈہ میں ہی وہ سنتے ہیں۔' اگرچہ تبت میں زیادہ تر خانقاہیں چینی نگرانی کے زیر اثر ہیں تاہم کچھ لوگ اب بھی کُھلے عام مذہبی لباس پہن کر خانقاہی زندگی اختیار کرتے ہیں۔ 'معاشی فائدوں کی قیمت ثقافتی تباہی' صوبہ سیچوان کے علاقے چینگدو کے 46 سالہ ایک بھکشو تسرنگ (فرضی نام) نے بتایا کہ 'میں اپنے والدین کی خواہش پر بچپن میں ہی بھکشو بن گیا تھا۔' سات برس کی عمر میں بھکشو بننے والے تسرنگ نے بتایا کہ نئے ضوابط کے تحت اب 18 برس کی عمر سے پہلے کوئی بھکشو نہیں بن سکتا جس کی وجہ سے خانقاہوں میں نئے بھکشوؤں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'خانقاہ میں بہت ہی کم نئے بچے آرہے ہیں۔ اس سال صرف تین نئے بھکشو آئے ہیں جبکہ دوسرے گاؤں اور قصبوں سے بھی پہلے کی نسبت بہت کم بچے تعلیم اور عبادت کے لیے آرہے ہیں۔' تسرنگ نے کہا کہ اگرچہ چین کی حکومت نے معاشی فائدے تو دیے ہیں لیکن اس کی قیمت ثقافتی تباہی سے چکانی پڑی ہے۔ 'جب میں بچہ تھا تو دو وقت کی روٹی مشکل تھی۔ بعض اوقات خراب ہوا کھانا بھی کھانا پڑتا تھا۔ تاہم بعد میں زندگی آسان ہوگئی، آمدورفت کا نظام بہتر ہوا اور تعلیم عام ہوئی۔' تاہم وہ مزید کہتے ہیں کہ اکثر لگتا ہے کہ تبت میں بولے جانے والی زبان کی حالت بھی بگڑتی جا رہی ہے۔ آمڈو نگابا سے تعلق رکھنے والے ایک اور بھکشو نے بتایا کہ 'میں یہاں بہت سی تبدیلیاں دیکھ رہا ہوں لیکن انھیں ترقی کہنا مشکل ہے۔ میری سمجھ کے مطابق تبتی زبان اور رسم الخط صرف بدھ مت کی مشقوں کی وجہ سے باقی ہیں۔'

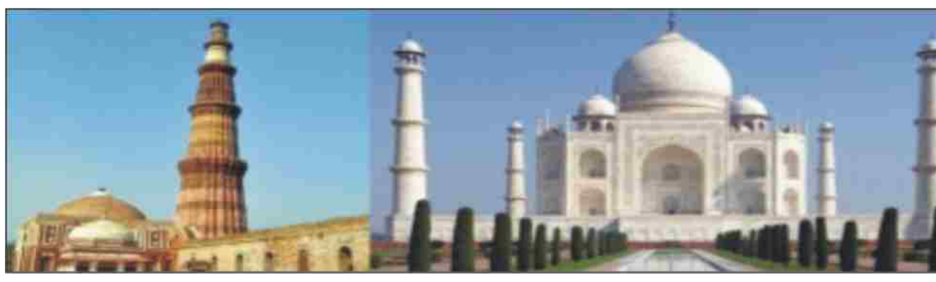

مل جل کر کام کرنے سے کامیابی ملتی ہے: حضرت امیر شریعت

وقف کانفرنس کی کامیابی میں پٹنہ کے ائمہ مساجد صدر و سکریٹری نے ایک مثال قائم کی

پھلواری شریف: 3/جولائی (پریس ریلیز) پٹنہ کے مشہور گاندھی میدان میں وقف ایکٹ ۲۵ کے خلاف ۲۹/جون کو منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کے پر امن طریقے پر کامیاب بنانے والوں میں شہر پٹنہ کے ائمہ مساجد اور صدور و سکریٹری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ نے فرمایا کہ آپ حضرات نے جس اخلاص وللّٰہیت کے جذبے سے جو محنتیں کی وہ قابل مبارکباد ہے درحقیقت آپ نے قائدانہ رول ادا کیا، مقتدیوں کے دروازوں تک دستک دے کر ایک مثال قائم کی، دوسری طرف اپنے مہمانوں کے لئے مسجد اور گھر کے گیٹ کو کھول دیئے اور عمدہ ضیافت کر کے دل جیت لیا میں اس کیلئے بھی آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ مجمع بڑا تھا ہم لوگوں نے ممکن حد تک کوشش کی کہ آپ کو یا کسی کو تکلیف نہ پہونچے تاہم اگر کچھ کمی رہ گئی ہو تو اسے درگزر فرمائیں، آخر میں حضرت نے فرمایا کہ ہر پیر و جمعرات کو روزہ رکھنے اور اجتماعی طور پر افطار کا نظم کرنے کی ترغیب دی اور جمعہ کو کالی پٹی باندھ کر مسجد آنے کی دعوت دی، اس موقع حضرت نے ووٹر آئی ڈی کارڈ بنوانے اور الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کے اندراج کو یقینی بنانے پر زور دیا اور اسی سلسلہ میں جمعہ کے خطابت میں اس کو موضوع سخن بنانے کی تاکید کی۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے ائمہ کرام اور مساجد کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بسا اوقات شر سے خیر کے پہلو بھی عیاں ہو جاتے ہیں، حکومت ھند نے وقف کے قانون میں چھیڑ چھاڑ کر ہم سب کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کر دیا جس کے نتیجہ میں وقف بچاؤ کانفرنس نے ایوانوں تک میں زلزلہ پیدا کر دیا ہے یہ سب آپ کے اتحاد کی قوت اور امارت شرعیہ کی قیادت پر اعتماد کا نتیجہ ہے انہوں نے ائمہ کرام سے کہا کہ جس طرح آپ ماضی میں حضرت امیر شریعت کی قیادت میں متحد و منظم رہے اس ملی اتحاد کو قائم رکھیں۔ مفتی محمد سہراب ندوی صاحب نائب ناظم نے کہا کہ یہ کانفرنس تاریخ ساز رہی اور اس نے ایک تاریخ رقم کی ہے، چنانچہ ائمہ کرام نے امارت شرعیہ پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا جامع مسجد پیر بہوڑ کے امام و خطیب مولانا محمد ثناء اللہ ندوی نے کہا کہ امارت سے جدا ہو کر کوئی الگ نہیں رہ سکتا ہم لوگوں کے لئے ماں کی حیثیت رکھتی ہے جس کے چھاؤں میں بچہ سکون محسوس کرتا ہے اس موقع پر انہوں نے ووٹر لسٹ کے معاملہ میں امارت شرعیہ سے رہنما اصول وضع کرنے کی گزارش کی، پھلواری شریف سنگی مسجد کے امام و خطیب مولانا گوہر امام نے کہا کہ وقف کانفرنس کے موقع پر ہم لوگوں کو خدمت کا موقع ملا ان شاء اللہ امارت شرعیہ کی ہدایت پر آئندہ بھی تیار رہیں گے، مولانا عظیم الدین رحمانی کولڈ اسٹور مسجد راجا بازار نے کہا کہ اس کانفرنس کے ذریعہ عوامی بیداری آئی ہے حتی کہ خواتین بھی دعاؤں میں مصروف رہیں، حافظ محمد امتیاز احمد رحمانی مونگیر نے کہا جس طرح پٹنہ کے ائمہ کرام کے لئے تہنیتی نشست طلب کی گئی ہے اضلاع کی سطح پر بھی ایسی نشست رکھی جائے، جناب مجاہد حسین حبیبی نے کہا کہ وقف کانفرنس کا پیغام پوری دنیا میں پہنچا ان شاء اللہ اس کے مثبت اثرات ظاہر ہوں گے، جامع مسجد پٹنہ جنکشن کے امام و خطیب مولانا محمد اسعد قاسمی نے کہا کہ باطل طاقتوں کے خلاف صف آرا ہونے کا موقع ملا ہم سب اس کے خلاف جدوجہد کرتے رہیں گے، قاری عبدالستار امام و خطیب جامع مسجد تبارک علی باقر گنج نے کہا کہ اس کانفرنس سے ایک نئی توانائی پیدا ہوئی ہے، مولانا شاہد ندوی نے کہا کہ اس کانفرنس سے نوجوانوں میں ایک اچھا پیغام گیا ہے، مولانا محمد وسیم الدین نے کہا کہ کانفرنس کی اسپریٹ کو تسلسل کے ساتھ باقی رکھا جائے، مولانا محمد اشرف خان نے کہا کہ یہ کانفرنس امید سے زیادہ کامیاب رہی، اس سلسلہ کو مولانا پرویز رحمانی، مولانا خالد ندوی، مولانا ازہر الدین پالی گنج، مولانا محمد کلیم صاحب، مولانا محمد اشتیاق صاحب رحمانی، مولانا رضوان احمد مظاہری، جناب اسحاق صاحب، جناب حاجی جمال عبد الناصر صاحب، جناب عبدالاحد صاحب، جناب محمد محیط صاحب جناب محمد شوکت صاحب نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا، واضح ہو کہ اس موقع پر امارت شرعیہ قائم مقام ناظم اور دارالافتاء کے صدر مفتی مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی مرتب کردہ کتاب فتاویٰ امارت شرعیہ جلد ششم کی رونمائی حضرت امیر شریعت کے مبارک ہاتھوں ہوئی، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی، مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مفتی سہیل اختر قاسمی، مولانا رضوان احمد ندوی سمیت امارت شرعیہ کے جملہ ذمہ داران و کارکنان اور ائمہ کرام نے اس کتاب کی اشاعت پر مفتی صاحب کو مبارکباد دی مجلس کی کارروائی امارت شرعیہ کے نائب ناظم مفتی محمد سہراب ندوی نے عمدہ طریقے سے چلائی اس تہنیتی نشست کا آغاز قاری مفتی محمد مجیب الرحمن قاسمی کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا اور حضرت امیر شریعت کی دعا پر مجلس اختتام پذیر ہوئی۔

بھیونڈی شانتی نگر پولیس کی بڑی کامیابی

نقب زنی کرنے والا گرفتار، 6 لیپ ٹاپ برآمد

بھیونڈی: 3/جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی شہر کے شانتی نگر علاقے میں مسلسل بڑھ رہی چوری اور نقب زنی کی وارداتوں پر قابو پانے کے لیے شانتی نگر پولیس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ پولیس نے مستعد گشت اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر ایک چور کو گرفتار کیا ہے، جس کے قبضے سے کل 6 لیپ ٹاپ برآمد کیے گئے ہیں۔ اس کارروائی کے دوران کل 5 چوری کے معاملات کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ کارروائی بھیونڈی پری منڈل-2 کے پولیس ڈپٹی کمشنر ششی کانت بوراڈے اور اسسٹنٹ پولیس کمشنر سچن سانگلے کی رہنمائی میں، شانتی نگر پولیس اسٹیشن کے سینئر پولیس انسپکٹر ونا یک گائکواڑ کی قیادت میں انجام دی گئی۔ شانتی نگر پولیس کے سب انسپکٹر یوگیش گائیکر اور ان کی ٹیم نے بھیونڈی کے کچیری پاڑہ روڈ اور دیگر علاقوں میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیجز کی باریکی سے جانچ کی اور ملزم عمران غفار شیخ 24، رہائشی رحمت پورہ، شانتی نگر کی شناخت کرتے ہوئے اسے مستعدی سے گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے شانتی نگر اور نظامپورہ پولیس اسٹیشن کی حدود میں کی گئی کئی چوریوں کا اعتراف کیا۔ پولیس نے اس کے قبضے سے 6 لیپ ٹاپ برآمد کیے جن کی مجموعی قیمت تقریباً 1 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ ملزم نے درج ذیل چوریوں کا اعتراف کیا ہے۔ شانتی نگر پولیس اسٹیشن ایف آئی آر نمبر: 675/2025 ڈیل کمپنی کے دو کالے لیپ ٹاپ۔ گناہ رجسٹر نمبر: 747/2025 لینووو کمپنی کا ایک کالا لیپ ٹاپ۔ گناہ رجسٹر نمبر: 771/2025 ایک ڈیل اور ایک لینووو کمپنی کا کالا لیپ ٹاپ۔ نظامپورہ پولیس اسٹیشن گناہ رجسٹر نمبر: 357/2025 ڈیل کمپنی کا ایک کالا لیپ ٹاپ۔ شانتی نگر پولیس اسٹیشن گناہ رجسٹر نمبر: 514/2025 چوری کی کوشش کی۔

بھیونڈی رکشہ چالک-مالک سنگھٹنا کی بڑی جیت

گیارہ ہزار کے جرمانے پر روک، اب صرف سرکاری قوانین کے مطابق ہی جرمانہ عائد کیا جائے گا

بھیونڈی: 3/جولائی (شارف انصاری):-- بھیونڈی شہر میں تقریباً 40,000 سے زائد آٹو رکشہ ڈرائیور اور مالکان اپنی روزی روٹی اسی پیشے کے ذریعے کما رہے ہیں۔ رکشہ سروس نہ صرف ایک اہم سفری سہولت ہے بلکہ نوجوانوں کے لیے روزگار کا ایک بڑا ذریعہ بھی بن چکی ہے۔ حال ہی میں رکشہ ڈرائیوروں پر "اوور سیٹنگ" کے نام پر ٹریفک پولیس کی جانب سے 11 ہزار روپے تک کا بھاری جرمانہ عائد کیا جا رہا تھا، جس سے ڈرائیور اور مالکان طبقے میں سخت ناراضگی دیکھنے کو ملی۔ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بھیونڈی رکشہ چالک-مالک سنگھٹنا نے ہزاروں رکشہ ڈرائیوروں کے ساتھ ٹریفک پولیس ڈپٹی کمشنر، زون 2 کے پولیس ڈپٹی کمشنر، سینئر پولیس انسپکٹر اور دیگر افسران کے ساتھ ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں تفصیلی گفت و شنید کے بعد انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی کہ اب سے رکشہ ڈرائیوروں پر صرف وہی جرمانہ عائد ہوگا جو حکومت کے طے شدہ قوانین کے مطابق ہوگا۔ 11 ہزار روپے کے من مانے جرمانے پر روک لگا دی گئی ہے۔ اس فیصلے سے رکشہ ڈرائیور-مالکان طبقے نے سکون کا سانس لیا ہے۔ بھیونڈی رکشہ چالک-مالک سنگھٹنا کے نمائندہ گریش جیولری نے کہا کہ یہ ہماری اتحاد اور پر امن جدوجہد کی جیت ہے۔ ہم نے انتظامیہ سے صرف انصاف کی مانگ کی تھی اور وہی ہوا۔ ہم حکومت کے طے شدہ اصولوں کی پیروی کرنے کو ہمیشہ تیار ہیں، لیکن غیر قانونی جرمانے ہرگز قبول نہیں۔" پولیس محکمہ کا شکریہ جنھوں نے ہماری باتوں کو سنا اور اس پر روک لگائی۔ مزدور رہنما کامرید سنیل چوہان نے کہا کہ "یہ صرف رکشہ ڈرائیوروں کی نہیں، بلکہ محنت کش طبقے کی آواز کی جیت ہے۔ جب لوگ متحد ہوتے ہیں تو نظام کو جھکنا ہی پڑتا ہے۔ پولیس انتظامیہ کو اب سمجھ لینا چاہیے کہ قانون کی پابندی ضروری ہے، لیکن استحصال ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم ہر اس ناانصافی کے خلاف کھڑے رہیں گے جو عام عوام پر مسلط کی جائے گی۔" ساتھ ہی ہم ٹریفک پولیس ڈپٹی کمشنر، زون ۲ کے پولیس ڈپٹی کمشنر، سینئر پولیس انسپکٹر کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنھوں نے ہماری مشکلات کو سن کر فیصلہ لیا۔ یہ فیصلہ بھیونڈی شہر کے رکشہ ڈرائیور-مالکان طبقے کے لیے ایک بڑی راحت بن کر آیا ہے۔

ہماری تہذیب اور تہذیبی اقدار مرثیے میں ملتی ہیں: پروفیسر اختر الواسع

اودھ کا پورا سماج مرثیہ میں نظر آتا ہے: پروفیسر زماں آزردہ

میرٹھ 03/جولائی۔ مرثیہ کی صنف نے کربلا کے واقعے کو ہمارے ذہن وضمیر پر ثبت کر دیا ہے اور لازم بنا دیا ہے کہ ہم اس پر عمل کریں۔ واقعہ کربلا کی جو عظمت ہے اس کو مرثیہ کے ذریعے ضائع ہونے سے بچا لیا گیا ہے۔ انیس و دبیر کس زمانے سے مرثیہ کہتے ہیں یہ ہمیں نہیں سوچنا چاہئے بلکہ انیس و دبیر نے مرثیہ کے ذریعے ادبی قدروں کو پیش کیا ہے۔ ہماری تہذیب اور تہذیبی اقدار مرثیے میں ملتی ہیں۔ یہ الفاظ تھے معروف ناقد و اسکالر پروفیسر اختر الواسع کے جو آیوسا اور شعبۂ اردو کے زیر اہتمام منعقد ''مرثیہ کی سماجی اور ادبی قدریں'' موضوع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرثیہ کا سفر ابھی جاری ہے۔ مرثیہ اردو زبان و ادب کا اعتبار ہی نہیں بلکہ سماج کی تہذیب اور اس کی اقدار کو مالا مال کرنے والا بھی ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز احمد حسین بٹ [کشمیر] نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ ہدیۂ نعت فرحت اختر نے پیش کیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف ناقد و افسانہ نگار اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری اور صدارت کے فرائض معروف ادیب و ناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمانان خصوصی کے بطور پروفیسر اختر الواسع [سابق شیخ الجامعہ مولانا آزاد یونیورسٹی، جودھپور، راجستھان] اور پروفیسر زماں آزردہ [سابق صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی] نے آن لائن شرکت فرمائی۔ خصوصی مقرر کے بطور عالمی شہرت یافتہ محقق و ناقد ڈاکٹر تقی عابدی شریک ہوئے جب کہ تحت اللفظ مرثیہ کی قرأت معروف شاعر فخری میرٹھی نے کی اور پروگرام میں اظہار خیال پروفیسر عابد حسین حیدری، سنبھل نے کیا۔ نظامت کے فرائض شعبۂ اردو کے ریسرچ اسکالر عرفان عارف [جموں] نے بحسن وخوبی انجام دیے۔ موضوع کا تعارف پیش کرتے ہوئے ایوسا کے سکریٹری ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے کہا کہ ادب کا ہر قاری اس بات سے واقف ہے کہ اردو کی تاریخ میں مرثیہ کا سفر تہذیبی تسلسل سے عصر حاضر تک جاری ہے۔ مرثیہ کا مطالعہ جب ہم عصر حاضر میں کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ مرثیہ سماج و معاشرہ کا عکاس ہے، عصری حسیت کا مظہر ہے۔ اردو مرثیہ کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنی اردو شاعری کی۔ اس موقع پر پروگرام کا تعارف پیش کرتے ہوئے معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ بہت سے لوگ ابھی تک مرثیہ کو صرف امام حسین تک محدود سمجھتے ہیں مگر شخصی مرثیے بھی بہت اہم ہوتے ہیں۔ مرثیوں کی سماجی اور ادبی حیثیت اس وقت محسوس ہوتی ہے جب کسی پر ظلم ہوتا ہے۔ اگر طالب علم مرثیہ کو پڑھنا سیکھ جاتا ہے تو وہ شاعری کی تمام اصناف کو اچھی طرح پڑھ سکتا ہے۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اب ہمارے ادبی جائزوں میں مرثیہ خوانی کا ذکر کم ہوتا ہے۔ مرثیہ ہی وہ صنف ادب ہے جس میں سماجی مسائل خاصے نظر آتے ہیں۔ یہ کہنا صحیح ہے کہ ہر دور سے مرثیہ جڑا رہا۔ منظر نگاری اور مکالمہ نگاری جس طرح مرثیوں میں ہوتی ہے نظم نگاری میں نہیں ہے۔ مرثیہ ادب کا اہم حصہ ہے۔ میر انیس سماجی مسائل سے واقف ہیں اور لکھنؤ کی سرزمین کو مرثیے سے جوڑتے ہیں۔ مرثیہ سماج کی رگوں پر ہاتھ رکھتا ہے۔ مرثیہ عزت نفس سکھانے کے ساتھ ساتھ اور بھی زندگی سے متعلق اہم سبق سکھاتا ہے۔ دکنی مرثیہ میں ہماری تمام رسومات شادی، بیاہ وغیرہ بھی ملتے ہیں۔ مرثیے نے امام باڑوں میں پناہ لی اور سماجی قدروں کو اپنے اندر وضع کیا۔ مرثیہ اردو کی وہ صنف سخن ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے۔ مرثیے کو اردو کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اردو کو مرثیے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر عابد حسین حیدری نے کہا کہ شبلی نے جس مرثیے کو ادبی اعتبار سے آگے لانے کی کوشش کی تھی اس میں سماجی قدریں اور عصری مسائل شامل تھے۔ جب بھی ظلم اور جبر کا معرکہ پیش آتا مرثیے کی سماجی اقدار ہماری رہنمائی کرتی تھیں۔ آج جو حالات ہے اور جو کچھ ایران و اسرائیل میں ہو رہا ہے ان تمام مسائل کو مرثیہ ہی پیش کر سکتا ہے۔ دکنی دور سے آج تک مرثیہ کا ادبی وقار زندہ ہے۔ پروفیسر زماں آزردہ نے کہا کہ آج ایسا دور آ گیا ہے کہ مرثیہ نصاب سے غائب ہوتا جا رہا ہے۔ اس کے ذمہ دار اساتذہ بھی ہیں۔ سماجی اور ادبی حوالے سے مرثیے میں جو نکات ملتے ہیں وہ انسانی سماج کا محاکمہ کرتے ہیں۔ اودھ کا پورا سماج مرثیہ میں نظر آتا ہے۔

بھیونڈی میں گنیش اتسو کے پیش نظر کارپوریشن کی جائزہ میٹنگ

ماحولیاتی لحاظ سے تہوار منانے کی اپیل-انمول ساگر

بھیونڈی: 3/جولائی (شارف انصاری):- 27 اگست سے شروع ہونے والے گنیش اتسو کی تیاریوں کے سلسلے میں بدھ کے روز بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے منتظم و کمشنر انمول ساگر کی صدارت میں ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں تمام متعلقہ افسران نے شرکت کی، جن میں نائب کمشنر وکرم داراڈے، بال کرشنا شیر ساگر، چیف اکاؤنٹس و فنانس آفیسر رام پرساد سولانکے، اسسٹنٹ کمشنر شیلیش ڈونڈے، نیتن پاٹل، اجیت مہاڈیک، سچن نائیک (ایڈیشنل سٹی انجینئر)، فائر آفیسر راجیش پوار، واٹر سپلائی انجینئر سندیپ پٹنوار، برقیات انجینئر صدیق قاضی، وارڈ افسران مقصود شیخ، مانک جادھو، سوریندر بھوئیر، گریش گھوستے کر، بالارام جادھو وغیرہ شامل تھے۔ میٹنگ میں ایک عوامی مفاد عرضداشت پر معزز ہائی کورٹ کے احکام اور سنٹرل پلوشن کنٹرول بورڈ کی 12 مئی 2020 کی گائیڈ لائنز کے مطابق کیے جانے والے اقدامات پر گفتگو کی گئی۔ اس کے تحت گنیش مورتیوں کو ماحول دوست بنانے، اور مورتی سازوں کو شادو مٹی فراہم کرنے کی کارروائی کا بھی جائزہ لیا گیا۔ سنٹرل پلوشن کنٹرول بورڈ کی ہدایات کے مطابق، ماحولیات و تعمیراتی محکمہ کو گنیش گھاٹوں کے پاس مصنوعی تالاب بنانے اور انہی تالابوں میں وسرجن کی سہولت فراہم کرنے کے احکام دیے گئے ہیں۔ اس کے مطابق، وارڈ افسران کو اپنے اپنے وارڈ میں بنائے جانے والے مصنوعی تالابوں کی تعداد اور مقام کی رپورٹ تیار کر کے افسران کو پیش کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کمشنر انمول ساگر نے افسران کو تاکید کی کہ شہریوں میں بیداری پیدا کی جائے اور انہیں مصنوعی تالابوں میں مورتی وسرجن کی ترغیب دی جائے۔ گنیش جلوس کے راستے کی مرمت، پانی کی فراہمی، اور کوڑا کرکٹ کی سائنسی بنیادوں پر نکاسی کے لئے بھی خصوصی ہدایات جاری کی گئیں۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ عدالتی احکام اور ماحولیاتی گائیڈ لائنز پر عمل کریں اور گنیش اتسو کو زیادہ سے زیادہ ماحول دوست طریقے سے منائیں۔ انمول ساگر نے کہا کہ گنیش مورتیوں کا وسرجن صرف مصنوعی جھیلوں میں ہی کیا جانا چاہیے۔

پونہ میں اقلیتی تعلیم سے متعلق اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس اختتام پذیر ہوا

پروفیسر ڈاکٹر شاہد اختر نے اہم ہدایات اور مشورے دیے

پونہ: 3/جولائی (نامہ نگار): ایگزیکٹو چیئرمین، قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی اداروں (NCMEI)، حکومت ہند پروفیسر ڈاکٹر شاہد اختر کی زیر صدارت ایک اہم جائزہ اجلاس سرکٹ ہاؤس پونہ میں گزشتہ دنوں منعقد کیا گیا تھا۔ اس موقع پر ضلع ترقیاتی کمشنر، پرائمری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر، سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر، اقلیتی تعلیمی اداروں کے نمائندے اور مختلف مذہبی تنظیمیں موجود تھیں۔ اجلاس کا مقصد اقلیتی تعلیم کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینا اور آئینی اور پالیسی دفعات کے موثر نفاذ پر غور کرنا تھا۔ پروفیسر اختر نے ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 30(1) کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اقلیتیں اپنے تعلیمی اداروں کے قیام اور ان کا نظم و نسق کا بنیادی حق رکھتا ہے، اور دفاع اور نظام تعلیم کے انتظام کے لیے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام خالی تعلیمی اور انتظامی آسامیاں تین ماہ کے اندر پُر کی جائیں۔ انہوں نے NEP 2020 کے تحت کثیر لسانی تعلیم، سکل ڈویلپمنٹ وغیرہ فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ ڈیجیٹل شمولیت اور طلباء کی جامع ترقی جیسی دفعات کو اپنانے پر زور دیا۔ اس کے علاوہ ہر ماہ ضلعی سطح پر جائزہ اجلاس، بلاک سطح پر بیداری کیمپ اور اساتذہ اور کمیونٹی کے لیے ورکشاپس کا انعقاد کرنے کی ہدایت دی گئی، تاکہ اقلیتوں کے حقوق اور تعلیمی اسکیموں کے بارے میں معلومات عام لوگوں تک پہنچ سکیں۔ اجلاس کے اختتام پر ایک مکالمہ سیشن ہوا جس میں تعلیمی اداروں کے نمائندوں نے اپنے مسائل بتائے۔ پروفیسر ڈاکٹر اختر نے انہیں مسائل کو بروقت اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کا مشورہ دیا اور حل کی یقین دہانی کرائی۔ یہ اجلاس پونہ میں اقلیتی تعلیم کو مضبوط بنانے اور معیاری اور جامع تعلیم فراہم کرنے کی سمت میں ایک ٹھوس پہل تھی۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی جانب سے تمل ناڈو شعبہ کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے تمل ناڈو کے دلت سیاسی پارٹی کے لیڈر تھول تروماولون ایم پی کو مبارکباد دی

چنئی: 3/جولائی (پریس ریلیز)۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اوقاف بچاؤ۔ آئین بچاؤ تحریک کے کوآرڈینیٹر ابن سعود کی قیادت میں اوقاف بچاؤ - دستور کو بچاؤ تحریک کے تمل ناڈو شعبہ کی ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے چنئی کے اشوک نگر کے امبیڈکر اسٹیڈیم میں تمل ناڈو کے معروف دلت سیاسی پارٹی وڈوتھلائی سروتیائیگل* (VCK) کے رہنما تھول تروماولون ایم پی سے ملاقات کی۔ 14 جون کو ترچی میں منعقدہ سیکولرازم بچاؤ ریلی اور جلسہ عام کی تقاریر اور قراردادوں کے لیے مبارکباد اور شکریہ کا اظہار کیا گیا۔ وفد نے وی سی کے کی جانب سے، مودی حکومت کے خلاف 14 جون 2025 کو ترچی میں سیکولرزم بچاؤ ریلی منعقد کرنے کی عظیم کوشش کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں، جس میں مرکزی مودی حکومت کی جانب سے ہندوستان میں رہنے والے 20 کروڑ مسلمانوں پر ظلم، مسلمانوں کے آئینی حقوق کی پامالی کرتے ہوئے لائے گئے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کی مذمت کی گئی تھی۔ وی سی کے پارٹی کے قراردادوں کے مطابق* ہم ہندوستان کو ایک سیکولر ملک کی حیثیت سے تحفظ فراہم کریں گے، وقف ترمیمی ایکٹ واپس لیا جائے، شہریت ترمیمی ایکٹ واپس لیا جائے، اور نیشنل پاپولیشن رجسٹر (این پی آر) اور نیشنل پاپولیشن رجسٹر (این آر سی) کو ترک کیا جائے، فرقہ وارانہ تشدد کی روک تھام کا ایکٹ منظور کیا جائے، جموں کشمیر ریاست کو دہشت گرد قرار دیتے ہوئے جو ایکٹ پاس کیا گیا، اسکو واپس لیا جائے، مذہب تبدیل کرنے والوں کو بھی ریزرویشن کا حق دیا جائے، مساوی مواقع کمیشن کا تقرر کیا جائے، عبادت گاہوں کے لیے اسپیشل پروویژن ایکٹ کو لاگو کیا جائے، اور کامن سول کوڈ (یو سی سی) لانے کی کوشش کو فوری طور پر روکا جائے*۔ مذکورہ بالا ان 12 میں سے 11 قراردادیں مسلمانوں کے حقوق اور ترقی کی حمایت کر رہی ہیں اسکے لئے ہم مشکور ہیں۔ تمل ناڈو کی یہ دلت سیاسی پارٹی VCK نے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ میں مقدمہ بھی دائر کیا ہے اور ترمیمی ایکٹ کو واپس لینے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ نیز یہ بھی خوش آئند ہے کہ بہت سی اسلامی تحریکوں اور سیکولر سیاسی جماعتوں نے مقدمات درج کرائے ہیں۔ یہاں تک کہ سپریم کورٹ کے کہنے کے بعد کہ حتمی فیصلہ آنے تک اس معاملے میں کوئی کارروائی نہیں کی جانی چاہئے، مرکزی حکومت نے 6 جون کو امید کے نام سے ایک ویب سائٹ پورٹل شروع کی اور اس پر تمام وقف املاک کی تفصیلات اپ لوڈ کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہیں۔ مرکزی حکومت سپریم کورٹ کے حکم جو ابھی التواء میں ہے کا احترام کیے بغیر کام کر رہی ہے۔ اسی طرح اتر پردیش میں یوگی حکومت نے مساجد کو منہدم کر کے وقف املاک پر ظالمانہ زور استعمال کر رہی ہے۔ اس طرح بی جے پی حکومت لاتعداد مسلمانوں کے خلاف قدم اٹھا رہی ہے۔ ان سب کا حل یہ ہے کہ آبادی کی بنیاد پر حکومت اور اقتدار میں ان کی جائز نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔

بانی رشتہ گروپ اتر پردیش مولانا عبدالحلیم قاسمی کا پورنیہ دورہ

تعلیمی میدان میں بچیوں کی تعمیر و ترقی معاشرہ کی تعمیر و ترقی ہے: عبدالحلیم قاسمی

پورنیہ بہار: 3/جولائی (نمائندہ) گزشتہ روز بانی رشتہ گروپ اتر پردیش مولانا عبدالحلیم قاسمی چیئرمین انشا ٹیکنیکل فاؤنڈیشن رانی پور نے اپنی ٹیم کے ساتھ بہار کے ضلع پورنیہ کا دورہ کیا پورنیہ کے کدوا بستی میں واقع مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات تشریف لے گیے اس موقع پر مدرسہ کے ناظم تعلیمات مفتی انتخاب ندوی نے استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔ تعلیمی جائزہ لینے کے بعد مولانا نے کہا اس مدرسے میں میرا بہت پہلے سے آنے کا پروگرام بن رہا تھا لیکن آج سامنے سے اس مدرسے کے در و دیوار کو دیکھ کر کافی خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ مولانا عبدالحلیم قاسمی نے مزید کہا کہ تعلیمی میدان میں بچیوں کی تعمیر و ترقی معاشرہ کی تعمیر و ترقی ہے اور ان سے غفلت برتنا معاشرہ کی تخریب ہے طالبات کی عربی، انگریزی، اردو ہندی، نیز ثقافتی سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ الحمدللہ یہ مدرسہ شب تاریک قندیل رہبانی ہے۔ اس موقع پر تشریف لائے معروف سماجی کارکن حافظ عبدالرحمن مہراج گنجوی نے کہا عقل حیران ہے کہ اس مدرسے کی بچیاں کم وقت میں کس طرح عربی عبارت خوانی کرنے عربی، انگریزی زبان میں بات چیت کرنے پر قادر ہو جاتی ہیں میں دعا گو ہوں کہ اللہ مزید ترقیات سے نوازے اور ادارے کے فیض کو عام فرمائے۔ مسابقہ کمیٹی کے فعال رکن حافظ جمال مہراج گنجوی نے کہا یہ مدرسہ قدیم صالح، اور جدید نافع کا سنگم ہے، مولانا وصی اللہ صاحب قاسمی اساتذہ مدرسہ نیز انتظامیہ کی کدو کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ماشاءاللہ بچیوں کی تعلیم و تربیت قابل رشک ہے مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ کے ناظم تعلیمات مفتی محمد انتخاب ندوی نے نظامت کرتے ہوئے کہا ہم اپنے تمام مہمانوں کا پرتپاک استقبال کرتے ہیں اور تمام مہمانوں کی آمد کو نعمت غیر مترقبہ سے تعبیر کیا، اخیر میں مدرسہ کے مہتمم جناب حافظ و ماسٹر مسرور صاحب نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، واضح رہے اس پروگرام میں جناب مفتی محمد راشد ندوی، مفتی شمشیر ندوی، ماسٹر عبدالرازق، جناب ماسٹر جنید، جناب حافظ اسلم، استاذہ حسنہ آرا، استاذہ دردانہ، استاذہ رافعہ، استاذہ قمر النگار موجود تھیں۔

دپیکا پڈوکون کا ستارہ ہالی ووڈ واک آف فیم میں جلوہ گر ہوگا

ممبئی: 3/جولائی (ایم ملک) دپیکا پڈوکون صحیح معنوں میں بالی ووڈ کی کوئین ہیں، اور ان کا راج سرحدوں سے پرے ہے۔ اپنی مضبوط اداکاری اور تفریحی صنعت میں بہترین شراکت سے دپیکا نے نہ صرف ہندوستان بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی خاص پہچان بنائی ہے۔ وہ صرف ایک سپر اسٹار نہیں ہیں بلکہ ایک عالمی آئیکون ہیں جنہوں نے بار بار بین الاقوامی پلیٹ فارم پر ہندوستان کو فخر کا احساس دلایا ہے۔ ایک بار پھر دپیکا نے ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے جب ہالی ووڈ چیمبر آف کامرس نے انہیں ہالی ووڈ واک آف فیم میں اسٹار سے نوازا۔ یہ اور بھی خاص ہو جاتا ہے کیونکہ دپیکا یہ اعزاز حاصل کرنے والی واحد ہندوستانی بن گئی ہیں۔ اس طرح، ہمارے ہندوستانی سپر اسٹار اب ایملی بلنٹ، ٹموتھی چالمیٹ، رامی ملک، ریچل میک ایڈمز، اسٹینلے ٹوکی، ڈیمی مور اور کئی مشہور عالمی فنکاروں کی اس سال کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ دپیکا پڈوکون نے نہ صرف ہندوستانی سنیما بلکہ ہالی ووڈ میں بھی دنیا کی مشہور شخصیات میں اپنی شناخت بنائی ہے۔

بھیونڈی کے ڈاکٹر نور خان کو 'چکتسا شرومنی ایوارڈ 2025' سے نوازا گیا

بھارتی ثقافت اور صلاحیت کی روشنی میں ممبئی میں شاندار اعزازی تقریب منعقد

بھیونڈی: 3/جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی کے معروف اور ماہر جنسی امراض (سیکسولوجسٹ) ڈاکٹر نور خان کو 'چکتسا شرومنی ایوارڈ 2025' سے سرفراز کیا گیا ہے۔ یہ اعزاز انہیں طبی خدمات (خصوصاً جنسی امراض) کے میدان میں ان کی غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں دیا گیا ہے۔ یہ اعزازی تقریب ورلڈ وونڈرز پبلیکیشن، ریڈیئنٹ بک آف ریکارڈ اور گیان فاؤنڈیشن کے اشتراک سے منعقدہ بائیسویں آل انڈیا پرتیبھا سمان مہا سمّیلن 2025 کے تحت ممبئی میں انعقاد پذیر ہوئی۔ اس موقع پر ملک بھر سے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ممتاز شخصیات کو اعزازات سے نوازا گیا۔ ڈاکٹر نور خان کو یہ ایوارڈ ان کی انتھک خدمات، طبی مہارت، انسانی ہمدردی اور سائنسی جدت کے تئیں ان کی وابستگی کے پیش نظر دیا گیا ہے۔ وہ نہ صرف بھیونڈی بلکہ پورے ملک کے لیے ایک تحریک اور مثال ہیں۔ تقریب کے موقع پر ڈاکٹر خان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اعزاز ان کی سماجی خدمات کی قبولیت کا نشان ہے، اور وہ آئندہ بھی انسانیت کی خدمت کے لیے ہمہ وقت وقف رہیں گے۔ اس پر وقار تقریب میں ملک بھر سے نامور علمی، ادبی، طبی، تعلیمی اور ثقافتی شعبوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات، اداروں کے نمائندے اور معزز مہمان بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔

سینئر ریاستی سطحی سیپک ٹکارا مقابلوں میں جلگاؤں کی تاریخی کامیابی

ایک سونے اور ایک کانسے کے تمغے پر قبضہ، جلگاؤں کے کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی، ضلع کو فخر کا مقام دلایا

جلگاؤں: 3/جولائی (عقیل خان بیاولی) ناسک کے پنچوٹی واقع علاقائی کھیل مرکز میں 27 جون سے 30 جون تک منعقد ہونے والی 35 ویں سینئر گروپ ریاستی سطحی سیپک ٹکارا چیمپئن شپ میں جلگاؤں ضلع کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ''ڈبل ایونٹ'' میں سونے کا تمغہ اور ''ٹیم ایونٹ'' میں کانسے کا تمغہ جیت کر ضلع کا نام روشن کر دیا۔ یہ مقابلہ ناسک ضلع سیپک ٹکارا ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام اور مہاراشٹر ریاست سیپک ٹکرا ایسوسی ایشن کی منظوری سے منعقد کیا گیا تھا۔ جلگاؤں ٹیم کی قیادت شیخ فیضان (کپتان) نے کی۔ ٹیم میں ابوزر باغبان، تنویر شاہ فیضان رئیس، عمر باغبان، حماد باغبان، سید اویس، شیخ ریحان محمد عدنان، سید ثاقب ریحان خان، امجد مولانی، سچن پاٹل اور امول راہول جیسے باصلاحیت کھلاڑی شامل تھے۔ اس تاریخی کامیابی پر مہاراشٹر سیپک ٹکارا ایسوسی ایشن کے صدر وپین بھائی کامدار، ریاستی سکریٹری ڈاکٹر یوگندر، امرتا پانڈے (ریاستی عہدیدار)، وردھا ضلع کے سکریٹری ڈاکٹر ونئے من، جلگاؤں ضلع کھیل افسر رویندر نائیک، جلگاؤں ضلع ایسوسی ایشن کے صدر اعجاز ملک، پروفیسر چندرکانت سونونے، ڈاکٹر پردیپ تلویلکر، سکریٹری اقبال مرزا، پرشانت جگتاپ، پروفیسر وسیم مرزا، شہباز شیخ، عامر خان سمیت تمام عہدیداران نے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمنائیں ظاہر کیں۔ ٹیم کو چنگ کی ذمہ داری آصف مرزا اور ساگر سونوانے نے ادا کی، جبکہ ٹیم منیجر کے فرائض عمران شیخ نے انجام دیے۔ یہ کامیابی جلگاؤں ضلع کے لیے نہ صرف فخر کا موقع ہے بلکہ آئندہ نسل کے کھلاڑیوں کے لیے حوصلہ افزا اور رہنمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

ناندیڑ کے عوام کو انتظامیہ پر بھروسہ نہیں؟

ہر طرف کھدائی کا کام، ٹریفک کا نظام درہم برہم، بجلی بھی غائب

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) ممبئی میونسپل کارپوریشن کے مشہور جملے "سونو، تجھے میونسپلٹی پر بھروسہ نہیں کیا؟" جیسا طنز اب ناندیڑ کے عوام کی زبان پر آ گیا ہے۔ شہر کی بیشتر سڑکیں ادھوری کھدی ہوئی پڑی ہیں اور کچھ مقامات پر کھڈے ہی کھڈے نظر آتے ہیں۔ ان حالات کی وجہ سے ٹریفک نظام بری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ اس پر عوام یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ "ناندیڑ کے انتظامیہ پر بھروسہ نہیں کیا؟" اطلاعات کے مطابق شہر میں نکاسی آب کی لائن بچھانے اور دیگر ترقیاتی کاموں کی وجہ سے سڑکیں بری طرح کھود دی گئی ہیں، مگر کام کی رفتار انتہائی سست ہے۔ جگہ جگہ مٹی کے ڈھیر اور کھڈے شہریوں کی پریشانی بڑھا رہے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کام شروع ہونے کے بعد انتظامیہ کی کوئی نگرانی یا منصوبہ بندی نظر نہیں آتی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ سڑکوں کی کھدائی کے بعد ان کی مرمت میں مہینوں لگ جاتے ہیں، جس سے کاروبار بھی متاثر ہو رہا ہے اور روزانہ کے سفر میں عوام کو شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ دوسری طرف، بجلی سپلائی کی صورتحال بھی خراب ہے۔ آئے دن غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے اور عوام شدید گرمی میں پریشان ہیں۔ اطلاعات ہیں کہ نئے علاقوں میں تین تین دن تک پانی کی سپلائی بھی بند رہتی ہے، جس پر شہریوں نے شدید ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ٹریفک جام، گرد و غبار، اندھیری گلیاں، گندہ پانی، کھڈے اور اکھاڑی گئی سڑکیں — یہی آج ناندیڑ شہر کی شناخت بنتی جا رہی ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ کو اس پر فوری توجہ دینی چاہیے، ورنہ عوام کا اعتماد مکمل طور پر ختم ہو جائے گا۔

ڈکیتی کی تیاری کرنے والے 3 افراد گرفتار

9 لاکھ 20 ہزار روپے ضبط

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) دھرم آباد شہر میں ڈکیتی کی تیاری کر رہے 5 افراد میں سے 3 افراد کو پولیس نے گرفتار کر لیا، جبکہ ان کے قبضے سے 9 لاکھ 20 ہزار روپے کی نقد رقم بھی برآمد کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق دھرم آباد پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر سدلیش بھڈیکر کی رہنمائی اور شنکھالی کے سب انسپکٹر مادھو لونیکر کی قیادت میں پولیس پارٹی نے شہر میں کارروائی کی۔ اس دوران خفیہ اطلاع ملنے پر ڈکیتی کی تیاری میں مصروف 5 ملزمان میں سے 3 کو اسلحہ سمیت گرفتار کر لیا گیا، جبکہ 2 ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ گرفتار ملزمان میں واجے گاؤں کے رہائشی شیخ امروز شیخ عبدالرزاق، محمد ساحل محمد ساب، شیخ اسلم نفیس (ضلع یوت محل کے آکھریٹ نگر پوسد کے رہائشی) شامل ہیں۔ فرار ہونے والے ملزمان کی شناخت ماجد بیگ اور انزر بیگ کے طور پر کی گئی ہے، جن کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ان ملزمان کے خلاف ڈکیتی کی تیاری اور اسلحہ رکھنے کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

آج ناندیڑ میں ہنرمند امیدواروں کے لیے روزگار میلہ

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) شری گرو گوبند سنگھ جی صنعتی تربیتی ادارہ (آئی ٹی آئی)، ناندیڑ کی جانب سے بنیادی تربیت و متعلقہ معلوماتی مرکز کے تعاون سے جمعہ 4 جولائی 2025 کو صبح 10 بجے ہنرمند امیدواروں کے لیے خصوصی روزگار میلے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ادارے کے پرنسپل ایس وی سوریہ ونشی نے اپیل کی ہے کہ آئی ٹی آئی، ڈگری، پوسٹ گریجویٹ، دسویں اور بارہویں پاس امیدوار اس روزگار میلے میں ضرور شریک ہوں۔ اس میلے میں آئی ٹی آئی پاس اور آئی ٹی آئی کورس کے آخری سال میں تربیت حاصل کر رہے امیدواروں کے لیے "شکاؤ امیدواری یوجنا" کے تحت بھرتی کی جائے گی۔ اس موقع پر متعلقہ تمام اہل امیدواروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ 4 جولائی کو صبح ٹھیک 10 بجے شری گرو گوبند سنگھ جی صنعتی تربیتی ادارہ، ناندیڑ میں موجود رہیں۔ ادارے کے پرنسپل ایس وی سوریہ ونشی نے بتایا کہ اس میلے کا مقصد ہنرمند نوجوانوں کو صنعتی شعبے میں روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا ہے۔

گوردوارہ ایکٹ کی دفعہ 11 ختم کی جائے

ضلع کلکٹر آفس کے سامنے سکھوں کا احتجاجی مظاہرہ

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر گوردوارہ ایکٹ میں شامل کی گئی دفعہ 11 میں ہونے والی مبینہ ناانصافی پر مبنی ترمیم کو ختم کر کے 1956 کے اصل قانون کے مطابق گوردوارہ بورڈ کے صدر اور ارکان کے انتخاب کا حق سکھ برادری کو دیا جائے — ان مطالبات کو لے کر "گوردوارہ بچاؤ؟ سنگھرش سمیتی" کی جانب سے 3 جولائی کو ضلع کلکٹر آفس کے سامنے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر سنگھرش سمیتی کے نمائندوں نے ضلع کلکٹر کرن انکوشے کو باقاعدہ طور پر یادداشت پیش کی۔ گوردوارہ سنگھرش سمیتی کا کہنا ہے کہ سری گرو گوبند سنگھ جی کی تعلیمات اور سکھوں کی مذہبی روایات کے مطابق گوردوارہ ایک مقدس ادارہ ہے، جہاں سروس اور انتظامات سکھ برادری کی روایتی مذہبی قدروں کے مطابق ہونے چاہئیں۔ سمیتی نے الزام لگایا کہ حکومت نے 1956 کے ایکٹ میں ترمیم کر کے دفعہ 11 شامل کی، جس کے تحت صدر اور بورڈ ممبران کے انتخاب میں غیر سکھ افراد کو بھی مداخلت کا موقع مل گیا، جو سکھ برادری کی مذہبی خودمختاری اور آئینی حقوق کے خلاف ہے۔ سمیتی نے مطالبہ کیا کہ دفعہ 11 میں کی گئی یہ ترمیم فوری طور پر ختم کی جائے اور سکھ برادری کو اپنے نمائندے خود منتخب کرنے کا حق دیا جائے۔ اس مظاہرے میں سنت بابا بلوندر سنگھ جی کی سربراہی میں مختلف سکھ رہنما اور سماجی شخصیات شریک ہوئیں۔ احتجاج میں کانگریس شہر ضلع صدر عبدالستار، این سی پی کے ضلع صدر سنیل کگڑے، سابق ایم ایل سی آنند چوہان، بھگوان راؤ پاٹل، سنیل تکلے، سکھ رہنما منموہن سنگھ، راجندر سنگھ، مندیپ سنگھ، مہندر سنگھ، لوک سبھا گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر ہرجندر سنگھ، ہونور سنگھ سمیت بڑی تعداد میں سکھ برادری نے شرکت کی اور اپنی یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔

جنوبی وسطی ریلوے نے عادل آباد ریلوے سیکشن کی

ٹرینوں کی کوچ ترتیب میں مستقل تبدیلی کا اعلان کیا

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کے تحت چلنے والی دو اہم ٹرینوں — عادل آباد-تروپتی-عادل آباد (ٹرین نمبر 17405/ 17406) اور عادل آباد-حضرت صاحب ناندیڑ-عادل آباد (ٹرین نمبر 17409/ 17410) — کی کوچ ساخت میں اہم اور مستقل تبدیلی کی گئی ہے۔ تروپتی سے عادل آباد جانے والی گاڑی میں 6 جولائی 2025 سے لے کر 1 ستمبر 2025 تک عارضی طور پر کچھ تبدیلیاں کی جائیں گی، جن کے تحت تیسری اے سی کوچز 3، دوسری سلیپر کوچز 8، سیکنڈ سٹنگ کوچز 6 اور جنرل کوچز 4 ہوں گے۔ تاہم، 2 ستمبر 2025 سے اس ٹرین میں دوبارہ تبدیلی کی جائے گی، جس کے بعد اس میں تیسری اے سی کوچز 3، دوسری سلیپر کوچز 14 اور جنرل کوچز 4 ہوں گے۔ سیکنڈ سٹنگ کوچز مکمل طور پر نکال دیے جائیں گے۔ اسی طرح عادل آباد-تروپتی، عادل آباد-حضرت صاحب ناندیڑ، اور حضرت صاحب ناندیڑ-عادل آباد کے درمیان چلنے والی مذکورہ ٹرینوں میں بھی 7 جولائی 2025 سے 2 ستمبر 2025 تک یہی عبوری تبدیلیاں لاگو رہیں گی، جبکہ 3 ستمبر 2025 سے ان میں حتمی تبدیلیاں نافذ ہو جائیں گی۔ ریلوے انتظامیہ کی جانب سے ان تبدیلیوں کا مقصد مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ مسافروں سے گزارش ہے کہ وہ سفر سے پہلے نئی کوچ ترتیب سے متعلق تفصیلات ضرور چیک کریں۔

ناندیڑ میں موسلا دھار بارش

موسم خوشگوار — شہریوں کو راحت

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور آس پاس کے علاقوں میں آج اچانک موسلا دھار بارش نے موسم کو خوشگوار بنا دیا۔ صبح سے ہی آسمان پر گھنے بادل چھائے رہے اور دوپہر کے بعد تیز بارش کا سلسلہ شروع ہوا، جو کافی دیر تک جاری رہا۔ اس بارش سے شدید گرمی اور حبس میں مبتلا شہریوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ ٹھنڈی ہوا اور بارش کے قطروں سے موسم میں خنکی آ گئی، جس پر لوگوں نے سکھ کا سانس لیا۔ تاہم، موسلا دھار بارش کے سبب شہر کے کچھ نشیبی علاقوں میں پانی بھر گیا، جس سے آمد و رفت میں دقت پیش آئی۔ میونسپل انتظامیہ کی جانب سے پانی نکالنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ موسم محکمہ کے مطابق، آئندہ چند دنوں تک ہلکی سے درمیانی بارش کے امکانات ہیں۔ کسانوں نے بھی اس بارش کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے کھڑی فصلوں کو فائدہ ہوگا۔ شہری انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بلا ضرورت گھروں سے باہر نہ نکلیں اور احتیاط برتیں، خاص طور پر بجلی کے کھمبوں اور پانی بھرے مقامات کے قریب

ضلع ایڈز کنٹرول وروک تھام محکمہ کی سہ ماہی میٹنگ مکمل

ناندیڑ: 3/ جولائی (ورق تازہ نیوز): ضلع ایڈز کنٹرول اور روک تھام محکمہ کی سہ ماہی میٹنگ، ضلع کمیونٹی وسائل گروپ میٹنگ، اور ضلع ایچ آئی وی-ٹی بی کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ آج ضلع پریشد میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی صدارت ضلع کلکٹر راہول کڈیلے اور ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی نے کی۔ اس اجلاس میں ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے جج ورکن سیکریٹری شرد دیشپانڈے، ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے پیرکے، ضلع صحت افسر ڈاکٹر سنگیتا دیشمکھ، سرکاری آیورویدک کالج کے پرنسپل ڈاکٹر یشونت پاٹل، ضلع آر سی ایچ افسر ڈاکٹر شیو شکتی پاوار، سینئر میڈیکل آفیسر ڈاکٹر پردیپ جادھو، میونسپل کے ضلع ٹی بی افسر ڈاکٹر بڈیودین، ایجوکیشن آفیسر محترمہ فوٹانے، ضلع خواتین واطفال بہبود محکمہ کے نمائندے، سماجی بہبود دفتر کے نمائندے، مختلف این جی اوز اور ضلع کمیونٹی وسائل گروپ (CRG-D) کے نمائندے موجود تھے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر میگھنا کاولی نے ہدایت دی کہ نجی خون جانچ مراکز میں ایچ آئی وی مثبت پائے جانے والے مریضوں کو آئی سی ٹی سی مراکز پر ریفر کیا جائے۔ اس کے ساتھ ہی پرائمری ہیلتھ سینٹر کی سطح پر تمام حاملہ خواتین کی ایچ آئی وی اور جنسی بیماریوں کی جانچ یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع میں 17 آئی سی ٹی سی مراکز کے ذریعے ایچ آئی وی اور جنسی بیماریوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ سال 2024-25 میں 18 سے 35 سال کی عمر کے گروپ میں ایچ آئی وی انفیکشن کی شرح زیادہ پائی گئی ہے۔ نوجوانوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھنے کے لیے ضلع کے سینئر کالجوں میں آئی سی ٹی سی کاؤنسلرز کے ذریعے ایچ آئی وی اور جنسی بیماریوں سے متعلق بیداری اور رہنمائی مہم چلائی جائے گی، یہ بات ضلع سرجن ڈاکٹر سنجے پیرکے نے بتائی۔ اس موقع پر ضلع میں ایڈز بیماری سے متعلق 2024-25 اور مئی 2025 تک کی تفصیلی شماریاتی معلومات پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ضلع پروگرام افسر ڈاکٹر کلدیپ انکشے نے کمیٹی کے سامنے پیش کی۔

عرس حضرت یتیم شاہ رحمت اللہ علیہ کا کامیاب انعقاد

ناندیڑ: (راست) 28 جون کو بعد نماز مغرب چراغاں کی رسم کے ساتھ ہی شہر کی مشہور قدیم درگاہ حضرت یتیم شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ کی سہ روزہ عرس تقریبات 2025 کا اختتام عمل میں آیا۔ عرس شریف کا آغاز 29 ذی الحجہ بعد نماز ظہر درگاہ حضرت سید شاہ اسماعیل قادری رحمۃ اللہ الملتانی الغوری کو صندل چڑھا کر ہوا تھا۔ بعد نماز عصر درگاہ حضرت یتیم شاہ قادری رحمت اللہ کو صندل چڑھایا گیا۔ مراسم عرس حضرت سید شاہ سراج الحسن قادری الملتانی نور اللہ مرقدہٗ کے خلف اکبر و جانشین ڈاکٹر حضرت سید شاہ ضیاء الحسن قادری الملتانی نے ادا کیے اس موقع پر درگاہ حضرت سید شاہ اسماعیل قادری الملتانی رحمت اللہ کے سجادہ نشین و متولی مولانا سید شاہ مرتضیٰ قادری مجاہد اور مولانا سید شاہ شجاعت حسن قادری بھی موجود تھے۔ ان حضرات کے علاوہ درگاہ حضرت سرور مخدوم رحمت اللہ قندھار شریف کے سجادہ نشین حضرت سید مرتضیٰ حسینی خالد پاشاہ، مولانا مفتی شمس الدین صدیقی نے بھی شرکت فرمائی۔ کہنہ مشق شاعر مولوی کمال الدین صدیقی ساجد نے ایک منقبت پڑھی جسے سامعین نے بہت پسند کیا۔ 27 جون کو بعد نماز فجر تلاوت کلام پاک ہوئی اور زائرین میں تبرک تقسیم کیا گیا۔ بعد نماز عشاء نعت خوانی کی محفل میں ناگپور کے معروف نعت خواں جناب سلطان رضا نے بارگاہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نعتوں کا نذرانہ پیش کیا۔ رات دیر گئے یہ نورانی محفل اختتام کو پہنچی سجادہ نشین ڈاکٹر سید ضیاء الحسن قادری نے عرس تقاریب کے کامیاب انعقاد پر تمام وابستگان معتقدین، زائرین اور میڈیا کا شکریہ ادا کیا۔

بارٹی، سارتھی، مہاجیوتی اور آرٹی اداروں میں

اب صرف میرٹ کی بنیاد پر داخلہ ملے گا: اجیت پوار

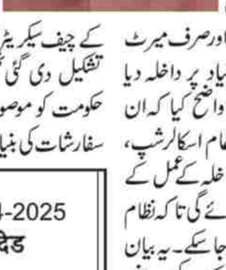

ممبئی: 3 جولائی۔ نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر مالیات و منصوبہ بندی اجیت پوار نے ریاستی قانون ساز کونسل میں اعلان کیا ہے کہ اب بارٹی، سارتھی، مہاجیوتی اور آرٹی جیسے تعلیمی و تحقیقی اداروں میں مختلف کورسز میں طلبہ کو صرف اور صرف میرٹ (یعنی تعلیمی قابلیت) کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ان اداروں میں طلبہ کی تعداد، عام اسکالرشپ، بیرون ملک اسکالرشپ اور داخلہ کے عمل کے لیے یکساں پالیسی نافذ کی جائے گی تاکہ نظام کو زیادہ شفاف اور منظم بنایا جا سکے۔ یہ بیان انہوں نے قانون ساز کونسل کے اراکین سنجے کھوڑکے اور ابھجیت ونجاری کے ان سوالات کے جواب میں دیا جن میں چھترپتی شاہو مہاراج انسٹی ٹیوٹ آف ریسرچ، ٹریننگ اینڈ ہیومن ڈیولپمنٹ (سارتھی) کے تحت کرایہ بھتہ اور ہنگامی فنڈ کی تقسیم سے متعلق وضاحت طلب کی گئی تھی۔ اجیت پوار نے ایوان کو آگاہ کیا کہ سنہ 2018 سے 2025 کے درمیان سارتھی ادارے کے تحت 83 کورسز میں تقریباً تین لاکھ طلبہ کو سرکاری اسکالرشپ اور تعلیمی سہولیات مہیا کی گئیں۔ تاہم ان میں سے صرف 3 ہزار طلبہ (یعنی محض 1 فیصد) ہی پی ایچ ڈی کورسز میں داخل ہوئے۔ ان ایک فیصد طلبہ پر مجموعی طور پر 280 کروڑ روپے خرچ کیے گئے، یعنی پانچ سال میں فی طالب علم تقریباً 30 لاکھ روپے کی رقم صرف ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک تشویشناک پہلو ہے اور آئندہ صرف انہی کورسز میں داخلے دیے جائیں گے جن کے ذریعے روزگار کے امکانات زیادہ ہوں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یقین دلایا کہ بارٹی، سارتھی، مہاجیوتی اور آرٹی جیسے اداروں کی داخلہ پالیسی، اسکالرشپ کی تقسیم، طلبہ کی تعداد اور مجموعی معیار میں بہتری کے لیے ریاست کے چیف سیکریٹری کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ حکومت کو موصول ہو چکی ہے اور اسی کی سفارشات کی بنیاد پر جلد فیصلہ لیا جائے گا۔

رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ نے اسمبلی میں

اٹھایا عوام کو درپیش ایک سنگین مسئلہ

ممبئی: 3 جولائی۔ ریاستی اسمبلی کے اجلاس میں انوشکتی نگر سے رکن اسمبلی ثنا ملک شیخ نے چیریٹیبل اسپتالوں میں حکومت کی جانب سے دی گئی سہولیات، بالخصوص مفت اور رعایتی بستروں کے مبینہ غلط استعمال کے معاملے پر حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا۔ انہوں نے وقفہ؟ سوالات میں یہ سوال اٹھایا کہ حکومت نے ان اسپتالوں کے خلاف اب تک کیا کارروائی کی ہے جو غریب مریضوں کو ان کا حق دینے میں کوتاہی برت رہے ہیں۔ ثنا ملک شیخ نے واضح کیا کہ ریاست بھر میں درجنوں مذہبی و رفاہی ٹرسٹ ایسے ہیں جنہیں حکومت نے مختلف سطحوں پر مالی و اراضی سہولتیں فراہم کی ہیں۔ ان سہولیات کے بدلے میں ان اداروں پر یہ اخلاقی اور قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ کمزور طبقات کو رعایتی یا مفت طبی خدمات مہیا کریں۔ مگر متعدد اسپتال ان اصولوں کی کھلم کھلا خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ اسمبلی میں اپنی تقریر کے دوران ثنا ملک شیخ نے انڈیا سی ایس آر کے ایک حالیہ سروے کا حوالہ دیا، جس میں انکشاف کیا گیا کہ 2023 سے اب تک چیریٹیبل اسپتالوں میں مفت اور رعایتی بستروں کا جس مقصد کے لیے تعین کیا گیا تھا، وہ پورا نہیں ہو رہا۔ اس سروے کے مطابق غریب مریضوں کے لیے مختص 71 فیصد بیڈز اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے مخصوص 92 فیصد بیڈز کا مؤثر استعمال نہیں کیا گیا، جب کہ صرف 2 فیصد بیڈز آئی پی ایس فنڈ کے لیے مخصوص پائے گئے۔ انہوں نے اس موقع پر کچھ نمایاں اسپتالوں کے اعداد و شمار بھی پیش کیے، جیسے کہ بھاٹیا جنرل اسپتال میں 52 اعشاریہ 62 فیصد بیڈز بی پی ایل (غربت کی لکیر سے نیچے) مریضوں کے لیے، جب کہ 94 اعشاریہ 48 فیصد بیڈز کمزور طبقوں کے لیے مخصوص ہیں۔ اسی طرح سومیا اسپتال میں 99 اعشاریہ 3 فیصد، ایس ایل ریہجا، بریچ کینڈی، بیبی اور مسینا اسپتال میں بھی 95 فیصد تک بیڈز ان طبقوں کے لیے مختص ہیں، مگر ان کا استعمال قواعد کے مطابق نہیں ہو رہا۔ ثنا ملک شیخ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ 2024 میں اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی جانب سے ایک آن لائن پورٹل شروع کیا گیا تھا، جو صرف میڈیکل کالجز، چیریٹیبل اسپتالوں اور ضلع کلکٹروں کے درمیان معلومات کی منتقلی تک محدود تھا۔

जा.क्र.मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/ 1863/24-2025
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 31-03-2025

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.303/क्षे.का.क्र.03/40/24-25
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/ श्रीमती दिपक त्रिंबक कवटेकवार रा. शिवाजीनगर** नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.पैकी सि.स.नं.4374** गाव नमुना सात **प्लॉट नं.**--ज्याचा महानगरपालिका **मा. क्र.1-2-87 (पीन नं.4010103050)भागवत गोविंद कवटेकवार,संतोष, दिपक सर्व त्रिंबक कवटेकवार** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने **वारसाहक्क नं.RJE NO.328/2020 दि.02/02/2021,प्लॉटचे विभागणी पत्राचे स्मरणपत्र दि.26-08-2024** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- **रस्ता आहे.**
पश्चिमेस :- **रेंगे पाटील यांचे घर आहे.**
दक्षिणेस :- संतोष त्रिंबक कवटेकवार यांच्या मालकी व ताब्यात असलेला **प्लॉट** आहे.
उत्तरेस :- एकनाथ दिगंबर बिडवई यांचे घर आहे.

सा.आयुक्त,
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

जा.क्र.मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/ 156/25-2026
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि15-05-2025

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.22/क्षे.का.क्र.03/40/25-26
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की **श्री/ श्रीमती निखील पि.सुरेश अंबुलगेकर रा. नरोजी वाडीया फक्ट्री** ,नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, **सव्हे.नं.53 पैकी सि.स.नं.4322 गाव नमुना सात फ्लॅट नं.07** ज्याचा महानगरपालिका **मा. क्र.1-1-36(पीन नं.4010100221)** लक्ष्मीकांत रमेश रायेवार यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून **अर्जदाराने ओनरशिप पध्दतीने फ्लॅटचे विक्रीखत नं.4506 दि.02-05-2023** आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-
पुर्वेस :- **कॉमन पॅसेज व फ्लॅट नं.8 आहे.**
पश्चिमेस :- **30 फुट रुंद रोड आहे.**
दक्षिणेस :- **फ्लॅट नं.6 व डक्ट आहे.**
उत्तरेस :- अभंग अपार्टमेंट आहे.

सा.आयुक्त,
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

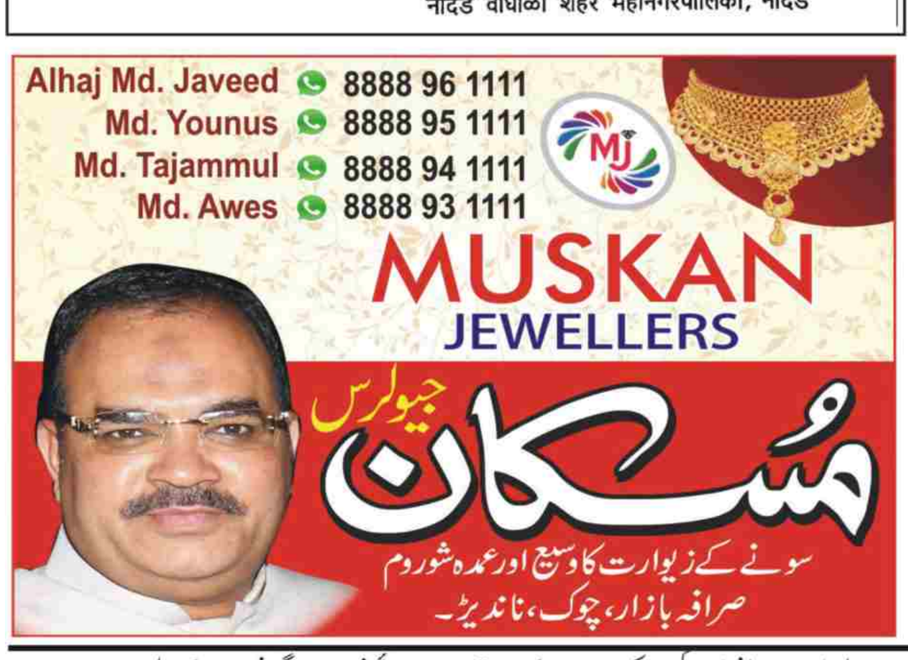

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔